الٓمٓ 1

القرآن الکریم

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

نگہت ہاشمی

اٰیَاتُهَا ۷ ۱ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ۵ رُكُوْعُهَا ۱

سورہ فاتحہ مکی ہے، اس میں سات آیات اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام   اللہ کے   وسیع رحمت والا   نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔(1)

اَلْحَمْدُ   لِلّٰهِ   رَبِّ   الْعٰلَمِيْنَ ۝۲   الرَّحْمٰنِ

سب تعریف   اللہ تعالیٰ کے لئے ہے   پالنے والا ہے   سارے جہانوں کا   وسیع رحمت والا ہے

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔(2) وسیع رحمت والا،

الرَّحِيْمِ ۝۳   مٰلِكِ   يَوْمِ   الدِّيْنِ ۝۴   اِيَّاكَ

نہایت رحم والا ہے   مالک ہے   دن کا   بدلے کے   صرف تیری ہی

نہایت رحم والا ہے۔(3) بدلے کے دن کا مالک ہے۔(4) ہم صرف تیری ہی

نَعْبُدُ   وَ   اِيَّاكَ   نَسْتَعِيْنُ ۝۵   اِهْدِنَا

ہم عبادت کرتے ہیں   اور   صرف تجھ سے ہی   ہم مدد مانگتے ہیں   چلا ہمیں

عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔(5) ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔(6)

الصِّرَاطَ   الْمُسْتَقِيْمَ ۝۶   صِرَاطَ   الَّذِيْنَ   اَنْعَمْتَ

راستے پر   سیدھے   راستہ   اُن لوگوں کا   انعام فرمایا تو نے

اُن لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام فرمایا،

ع ۱ ۷
عَلَيْهِمْ ۙ   غَيْرِ   الْمَغْضُوْبِ   عَلَيْهِمْ   وَلَا   الضَّآلِّيْنَ ۝۷ ع

ان پر   نہیں   غصہ کیا گیا   جن پر   اور نہ   گمراہ ہیں

جن پر نہ غصہ کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہیں۔(7)

اٰيَاتُهَا ٢٨٦ ٢ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ ٨٧ رُكُوْعَاتُهَا ٤٠

سورہ بقرہ مدنی ہے، اس میں دوسو چھیاسی آیتیں اور چالیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى

الٓمّٓ یہ کتاب ہے نہیں کوئی شک جس میں ہدایت ہے

الم۔(1) یہ کتاب ہے، جس میں کوئی شک نہیں،

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

متقیوں کے لیے وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں غیب پر اور وہ قائم کرتے ہیں

متقیوں کے لیے ہدایت ہے۔(2) وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ

نماز اور اس میں سے جو رزق دیا ہم نے انہیں وہ خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ جو

اور جو ہم نے اُنہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔(3) اور جو

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

ایمان لاتے ہیں اُس پر جو نازل کیا گیا آپ پر اور جو نازل کیا گیا

اس پر ایمان لاتے ہیں جو آپ پر نازل کیا گیا اور جو

مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ

پہلے آپ سے اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں یہی لوگ ہیں

آپ سے پہلے نازل کیا گیا اور آخرت پر وہی یقین رکھتے ہیں۔(4)

عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ٥ اِنَّ

ہدایت پر | اپنے رب کی طرف سے | اور یہی لوگ | وہ | فلاح پانے والے ہیں | یقیناً

یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔(5) یقیناً جن لوگوں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

جن لوگوں نے | کفر کیا | برابر ہے | ان پر | آیا آپ نے انہیں ڈرایا | یا | نہ

کفر کیا، اُن پر برابر ہے کہ آپ نے انہیں ڈرایا ہو یا نہ

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ٦ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

آپ نے ڈرایا ان کو | نہیں | وہ ایمان لائیں گے | مہر لگا دی | اللہ تعالیٰ نے | ان کے دلوں پر

ڈرایا ہو، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔(6) اللہ تعالیٰ نے اُن کے دلوں

وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۡ وَّلَهُمْ عَذَابٌ

اور ان کے کانوں پر | اور اُن کی آنکھوں پر | پردہ ہے | اور اُن کے لیے | عذاب ہے

اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے اور اُن کی آنکھوں پر پردہ ہے اور اُن کے لیے

عَظِيْمٌ ۝ ٧ ع وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

بہت بڑا | اور | لوگوں میں سے | جو | وہ کہتے ہیں | ایمان لائے ہم | اللہ تعالیٰ پر

بہت بڑا عذاب ہے۔(7) اور لوگوں میں سے کچھ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ

وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ ٨ يُخٰدِعُوْنَ

اور دن پر | آخرت کے | حالانکہ نہیں | وہ | ہرگز ایمان لانے والے | وہ دھوکہ دیتے ہیں

اور آخرت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ وہ ہرگز ایمان لانے والے نہیں۔(8)

اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ

اللہ تعالیٰ کو | اور | اُن لوگوں کو جو | ایمان لائے | حالانکہ نہیں | وہ دھوکہ دے رہے

وہ اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دیتے ہیں اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے حالانکہ وہ

ع ١ / ٧ — وقف لازم

اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
سوائے	اپنی جانوں کو	اور	نہیں	وہ شعور رکھتے	اُن کے دلوں میں

اپنی جانوں کے سوا کسی کو دھوکہ نہیں دے رہے، اور وہ شعور نہیں رکھتے۔(9) اُن کے دلوں میں ہی

مَّرَضٌ ۙ	فَزَادَهُمُ	اللّٰهُ	مَرَضًا ۚ	وَ
بیماری ہے	تو زیادہ کر دیا اُن کو	اللہ تعالیٰ نے	بیماری میں	اور

ایک بیماری ہے تو اللہ تعالیٰ نے اُن کو بیماری میں زیادہ کر دیا اور

لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۢ ۙ	بِمَا	كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾
اُن کے لیے	عذاب ہے	دردناک	اس وجہ سے کہ	وہ جھوٹ بولتے تھے

اُن کے لیے دردناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔(10)

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَا تُفْسِدُوْا
اور	جب	کہا جاتا ہے	اُن کے لیے	نہ تم فساد پھیلاؤ

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ

فِي الْاَرْضِ ۙ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا	نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱﴾
زمین میں	وہ کہتے ہیں	یقیناً	ہم	اصلاح کرنے والے ہیں

تو وہ کہتے ہیں کہ یقیناً ہم اصلاح کرنے والے ہیں۔(11)

اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	الْمُفْسِدُوْنَ	وَلٰكِنْ	لَّا
سن لو	درحقیقت وہ	وہی لوگ	فساد کرنے والے ہیں	لیکن	نہیں

سن لو! درحقیقت وہی لوگ فساد کرنے والے ہیں لیکن

يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا
وہ سمجھتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	اُن کے لیے	ایمان لاؤ

وہ نہیں سمجھتے۔(12) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے ایمان لاؤ

كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ
جس طرح | ایمان لائے | لوگ | وہ کہتے ہیں | کیا ہم ایمان لائیں | جس طرح
جس طرح لوگ ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم اسی طرح ایمان لائیں جس طرح

اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ
ایمان لائے | بے وقوف | سن لو | درحقیقت وہ | وہی | بے وقوف ہیں
بے وقوف ایمان لائے ہیں؟ سن لو! بے وقوف تو درحقیقت وہی لوگ ہیں

وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَ اِذَا لَقُوا
لیکن | نہیں | وہ جانتے | اور | جب | وہ ملتے ہیں
لیکن وہ نہیں جانتے۔(13) اور جب وہ ان لوگوں سے ملتے ہیں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَ اِذَا
اُن لوگوں سے جو | ایمان لائے | کہتے ہیں | ہم ایمان لائے | اور | جب
جو ایمان لائے تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب

خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ
اکیلے ہوتے ہیں | اپنے سرداروں کی طرف | کہتے ہیں | یقیناً ہم | تمہارے ساتھ ہیں
اپنے سرداروں کی طرف اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں

اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ
یقیناً | ہم | مذاق اڑانے والے ہیں | اللہ تعالیٰ | مذاق کرتا ہے
ہم تو محض مذاق اڑانے والے ہیں۔(14) اللہ تعالیٰ اُن سے مذاق کرتا ہے

بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾
اُن سے | اور وہ ڈھیل دے رہا ہے اُن کو | اپنی سرکشی میں | وہ اندھے بنے ہوئے ہیں
اور اُن کو ڈھیل دے رہا ہے وہ اپنی سرکشی میں اندھے بنے ہوئے ہیں۔(15)

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى ص	فَمَا
وہ	لوگ	جنہوں نے خرید لی	گمراہی	بدلے ہدایت کے	تو نہ

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی ہے تو نہ

رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ	وَمَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾
نفع مند ہوئی	تجارت اُن کی	اور نہ	وہ ہیں	ہدایت پانے والے

اُن کی تجارت اُن کے لیے نفع مند ہوئی اور نہ ہی وہ ہدایت پانے والے ہیں۔(16)

مَثَلُهُمْ	كَمَثَلِ	الَّذِى	اسْتَوْقَدَ	نَارًا ج	فَلَمَّآ
مثال اُن کی	مثال کی طرح	اُس شخص کے	جس نے بھڑکائی	آگ	تو جب

اُن کی مثال اُس شخص کی مثال کی طرح ہے جس نے آگ بھڑکائی، تو جب

اَضَآءَتْ	مَا حَوْلَهٗ	ذَهَبَ	اللّٰهُ	بِنُوْرِهِمْ
اس نے روشن کر دیا	اس کے اردگرد کی چیزوں کو	لے گیا	اللہ تعالیٰ	اُن کے نور کو

اس نے اُس کے اردگرد کی چیزوں کو روشن کر دیا تو اللہ تعالیٰ ان کے نور کو لے گیا

وَ	تَرَكَهُمْ	فِىْ ظُلُمٰتٍ	لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾	صُمٌّۢ	
اور	چھوڑ دیا اُنہیں	اندھیروں میں	وہ نہیں دیکھتے	(وہ) بہرے ہیں	

اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ وہ نہیں دیکھتے۔(17) وہ بہرے ہیں،

بُكْمٌ	عُمْىٌ	فَهُمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ لا	اَوْ
گونگے ہیں	اندھے ہیں	سو وہ	نہیں	پلٹتے	یا

گونگے ہیں، اندھے ہیں، سو وہ نہیں پلٹتے۔(18) یا

كَصَيِّبٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	فِيْهِ	ظُلُمٰتٌ	وَّرَعْدٌ
جیسے موسلا دھار بارش	آسمان سے	جس میں	تاریکیاں ہیں	اور گرج

جیسے آسمان سے موسلا دھار بارش، جس میں تاریکیاں ہیں، گرج اور چمک ہے،

وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ

اور چمک | وہ کرتے ہیں | انگلیاں اپنی | اپنے کانوں میں | کڑکنے والی بجلیوں سے

وہ موت کے ڈر سے کڑکنے والی بجلیوں سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالتے ہیں

حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ⑲ يَكَادُ

ڈر سے | موت کے | اور اللہ تعالیٰ | گھیرنے والا ہے | کافروں کو | قریب ہے (کہ)

اور اللہ تعالیٰ کافروں کو گھیرنے والا ہے۔(19)

الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَهُمْ

بجلی | اُچک لے | اُن کی نگاہیں | جب کبھی | روشنی کرتی ہے | اُن کے لیے

قریب ہے کہ بجلی اُن کی نگاہیں اُچک لے، جب کبھی اُن کے لئے روشنی کرتی ہے تو

مَّشَوْا فِيْهِ ڎ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ

وہ چل پڑتے ہیں | اُس میں | اور جب | اندھیرا کرتی ہے | اُن کے لیے | وہ کھڑے ہو جاتے ہیں

وہ اس میں چل پڑتے ہیں اور جب ان کے لئے اندھیرا کرتی ہے تو وہ کھڑے ہو جاتے ہیں

وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ

اور اگر | چاہتا | اللہ تعالیٰ | ضرور لے جاتا | اُن کی سماعت کو | اور ان کی بصارت کو

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ضرور ان کی سماعت اور ان کی بصارت کو لے جاتا،

ع ۲ ۳ ۲

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑳ ع يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

یقیناً | اللہ تعالیٰ | اوپر | ہر | چیز کے | پوری قدرت رکھنے والا ہے | اے | لوگو!

یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔(20) اے لوگو!

اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ

عبادت کرو | اپنے رب کی | جس نے | پیدا کیا تمہیں | اور اُن لوگوں کو جو

اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور اُن لوگوں کو پیدا کیا

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ

تم سے پہلے تھے | تاکہ تم | تم تقویٰ اختیار کرو | جس نے | بنایا | تمہارے لیے

جو تم سے پہلے تھے، تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ (21) وہ ذات جس نے تمہارے لیے

الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۠ وَّاَنْزَلَ

زمین کو | فرش | اور آسمان کو | چھت | اور نازل کیا اُس نے

زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا

آسمان سے | پانی | پھر اس نے پیدا کیے | اس سے | کئی طرح کے پھل | رزق

پانی نازل کیا، پھر اس سے تمہارے رزق کے لئے کئی طرح کے پھل پیدا کیے،

لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ

تمہارے لیے | چنانچہ نہ | تم بناؤ | اللہ تعالیٰ کا | کوئی شریک | اور جب کہ تم

چنانچہ جب تم یہ جانتے ہو تو اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہ بناؤ۔(22)

تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا

تم جانتے ہو | اور اگر | ہو تم | شک میں | اس میں جو | نازل کیا ہم نے

اور اگر تم اس بارے میں شک میں ہو جو ہم نے

عَلٰي عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا

اپنے بندے پر | تو تم لے آؤ | ایک سورت | اس جیسی | اور بلا لاؤ

اپنے بندے پر نازل کیا ہے تو اس جیسی ایک سورت ہی لے آؤ

شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾

اپنے حمایتیوں کو | ماسوا | اللہ تعالیٰ کے | اگر | تم ہو | سچے

اور اللہ تعالیٰ کے ماسوا اپنے حمایتیوں کو بھی بلا لاؤ اگر تم سچے ہو۔(23)

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ

پھر اگر | نہ | تم نے کیا | اور ہرگز نہ | تم کرسکو گے | تو ڈرو | اس آگ سے

پھر اگر تم نے نہ کیا اور تم ہرگز نہ کرسکو گے تو اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان

الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾

جو | ایندھن جس کا | انسان | اور پتھر | تیار کی گئی ہے | کافروں کے لیے

اور پتھر ہوں گے، جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔(24)

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور خوش خبری دے دو | اُن لوگوں کو جو | ایمان لے آئے | اور عمل کیے | نیک

اور اُن لوگوں کو خوشخبری دے دو جو ایمان لے آئے اور جنھوں نے نیک عمل کیے

اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ

یقیناً | اُن کے لیے | باغات ہیں | بہتی ہیں | جن کے نیچے سے | نہریں

کہ یقیناً اُن کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ

جب کبھی | انہیں دیا جائے گا | ان میں سے | کوئی پھل | کھانے کو

جب کبھی اُن میں سے کوئی پھل اُنہیں کھانے کو دیا جائے گا

قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا

وہ کہیں گے | یہ ہے | جو | دیئے گئے ہمیں | اس سے پہلے | اور انہیں دیا جائے گا

تو وہ کہیں گے: ”یہ وہی پھل ہیں جو اس سے پہلے بھی ہمیں دیئے گئے تھے“

بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ

اس سے | ایک دوسرے سے ملتا جلتا | اور | اُن کے لیے | اُس میں | بیویاں

اور انہیں ایک دوسرے سے ملتا جلتا دیا جائے گا اور اُن کے لیے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی

مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٥ اِنَّ اللّٰهَ لَا

پاکیزہ | اور وہ | اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | یقیناً | اللہ تعالیٰ | نہیں

اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(25) یقیناً اللہ تعالیٰ اس سے نہیں

يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا

وہ شرماتا | یہ کہ | وہ بیان کرے | کوئی مثال | کسی مچھر کی | پھر جو

شرماتا کہ وہ مچھر یا اس سے بھی

فَوْقَهَا ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ

اس سے اوپر ہے | پس جو لوگ | ایمان لائے | تو وہ جانتے ہیں | یقیناً وہ

اوپر کسی چیز کی مثال بیان کرے، پس جو لوگ ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں کہ یقیناً وہ

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

حق ہے | اُن کے رب کی طرف سے | اور | لیکن | جن لوگوں نے | کفر کیا

اُن کے رب کی طرف سے حق ہے لیکن جن لوگوں نے کفر کیا

فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ

وقف لازم

تو وہ کہتے ہیں | کیا | ارادہ کیا ہے | اللہ تعالیٰ نے | اس مثال سے | وہ گمراہ کرتا ہے

تو وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ تعالیٰ نے کیا ارادہ کیا ہے؟

بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ

اس کے ذریعے | بہت سوں کو | اور | وہ ہدایت دیتا ہے | اس کے ساتھ | بہت سوں کو

اللہ سبحانہ تعالیٰ اس کے ذریعے بہت سوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہت سوں کو ہدایت دیتا ہے

وَ مَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٦ ۙ الَّذِيْنَ

اور | نہیں | وہ گمراہ کرتا | اس کے ذریعے | سوائے | فاسقوں کے | وہ جو

اور وہ اس کے ساتھ فاسقوں کے سوا کسی کو گمراہ نہیں کرتا۔(26) وہ جو

يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ ۖ وَ يَقۡطَعُوۡنَ

توڑ دیتے ہیں | عہد کو | اللہ تعالیٰ کے | بعد | اس کو پختہ کرنے کے | اور | وہ کاٹ دیتے ہیں

اللہ تعالیٰ کے عہد کو پختہ کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور وہ اُسے کاٹ دیتے ہیں

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنۡ يُّوۡصَلَ وَ

جس کے (بارے میں) | حکم دیا ہے | اللہ تعالیٰ نے | اس کو | کہ | وہ ملایا جائے | اور

جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ اُسے ملایا جائے اور

يُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾

وہ فساد کرتے ہیں | زمین میں | یہی لوگ | وہی | خسارہ اٹھانے والے ہیں

زمین میں فساد کرتے ہیں، یہی لوگ خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔(27)

كَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ كُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا

کیسے | تم کفر کرتے ہو | اللہ تعالیٰ کے ساتھ | حالانکہ | تھے تم | بے جان

تم کیسے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کرتے ہو، حالانکہ تم بے جان تھے

فَاَحۡيَاكُمۡ ۚ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ

تو اُس نے زندگی عطا کی تمہیں | پھر | وہ موت دے گا تمہیں | پھر | وہ زندہ کرے گا تمہیں | پھر

تو اُس نے تمہیں زندگی عطا کی پھر وہ تمہیں موت دے گا پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا پھر

اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ لَكُمۡ مَّا

طرف اُس کے | تم لوٹائے جاؤ گے | وہی | جس نے | پیدا کیا | تمہارے لیے | جو

اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(28) وہی ہے جس نے تمہارے لیے وہ سب کچھ پیدا کیا جو

فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۚ ثُمَّ اسۡتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ

زمین میں ہے | سب کچھ | پھر | اُس نے توجہ فرمائی | طرف | آسمان کے

زمین میں ہے پھر اس نے آسمان کی طرف توجہ فرمائی،

فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۹﴾ ع

پس اس نے درست کیا ان کو | سات | آسمان | اور | وہ | ہر چیز کو | خوب جاننے والا ہے

پس اُس نے اُن کو درست کر کے سات آسمان بنا دیے اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔(29)

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ

اور | جب | کہا | تیرے رب نے | فرشتوں سے | یقیناً میں | بنانے والا ہوں

اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا "یقیناً میں

فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا

زمین میں | ایک جانشین | انہوں نے کہا | کیا تو بنائے گا | اس میں

زمین میں ایک جانشین بنانے والا ہوں"، اُنہوں نے کہا: "کیا تو زمین میں اس کو بنائے گا

مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ

جو | فساد کرے گا | اس میں | اور | وہ بہائے گا | خون | اور ہم

جو اس میں فساد کرے گا اور خون بہائے گا اور ہم

نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ

ہم ہر عیب سے پاک ہونا بیان کرتے ہیں | ساتھ آپ کی تعریف کے | اور | ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں

آپ کی تعریف کے ساتھ آپ کا ہر عیب سے پاک ہونا بیان کرتے ہیں اور آپ کے لیے پاکیزگی بیان کرتے ہیں"

لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

آپ کے لیے | فرمایا | بے شک میں | میں جانتا ہوں | جو | نہیں | تم جانتے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "بے شک میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے"۔(30)

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ

اور اس نے سکھا دیئے | آدم کو | نام | سارے کے سارے | پھر

اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو سارے کے سارے نام سکھا دیئے، پھر

عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ

اس نے پیش کیا اُن کو فرشتوں کے سامنے تو اس نے فرمایا تم بتاؤ مجھے نام

انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا، اور فرمایا:

هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

ان کے اگر ہو تم سچے انہوں نے کہا پاک ہیں آپ

"اگر تم سچے ہو تو مجھے ان چیزوں کے نام بتاؤ"۔(31) انہوں نے کہا: "آپ پاک ہیں،

لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ

نہیں کچھ علم ہمیں سوائے اس کے جو سکھایا آپ نے ہمیں یقیناً آپ آپ

جو کچھ آپ نے ہمیں سکھایا ہے اُس کے سوا ہمیں کچھ علم نہیں، یقیناً آپ ہی

الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ

سب کچھ جاننے والے کمال حکمت والے ہیں اُس نے فرمایا اے آدم انہیں بتاؤ

سب کچھ جاننے والے، کمال حکمت والے ہیں"۔(32) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اے آدم! انہیں ان کے

بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ

نام ان کے چنانچہ جب اس نے بتادیئے انہیں نام ان کے اُس نے فرمایا

نام بتادو" تو جب اس نے انہیں ان کے نام بتادیے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ

کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے بے شک میں میں جانتا ہوں غیب

"کیا میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ بے شک میں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ

آسمانوں کے اور زمین کے اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو

آسمانوں اور زمین کے غیب جانتا ہوں اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو

وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ	﴿٣٣﴾	وَ	اِذْ	قُلْنَا
اور	جو	تھے تم	تم چھپاتے		اور	جب	کہا ہم نے

اور جو تم چھپاتے تھے"۔(33) اور جب ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ؕ
فرشتوں سے	سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے

فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے

اَبٰى	وَ	اسْتَكْبَرَ ۫	وَ	كَانَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	﴿٣٤﴾
اس نے انکار کیا	اور	اس نے تکبر کیا	اور	وہ ہو گیا	کافروں میں سے	

انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔(34)

وَ	قُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ
اور	کہا ہم نے	اے آدم	تم رہو	تم	اور	بیوی تمہاری

اور ہم نے کہا: "اے آدم! تم اور تمہاری بیوی

الْجَنَّةَ	وَ	كُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا ۪
جنت میں	اور	تم دونوں کھاؤ	اس میں سے	خوب	جہاں سے	چاہو تم دونوں

دونوں جنت میں رہو اور جہاں سے چاہو دونوں خوب کھاؤ

وَ	لَا	تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا
اور	نہ	تم دونوں قریب جانا	اس	درخت کے	ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے

اور اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم دونوں

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	﴿٣٥﴾	فَاَزَلَّهُمَا	الشَّيْطٰنُ	عَنْهَا
ظالموں میں سے		تو پھسلا دیا ان دونوں کو	شیطان نے	اس سے

ظالموں میں سے ہو جاؤ گے"۔(35) تو شیطان نے ان دونوں کو اس سے پھسلا دیا،

فَاَخْرَجَهُمَا	مِمَّا	كَانَا	فِيْهِ ۠	وَقُلْنَا
چنانچہ اس نے نکلوا دیا ان دونوں کو	اس میں سے	وہ دونوں تھے	جس میں	اور کہا ہم نے

چنانچہ اس نے ان دونوں کو اس جگہ سے نکلوا دیا جس میں وہ تھے اور ہم نے حکم دیا:

اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ ۚ	وَلَكُمْ	فِي الْاَرْضِ
تم سب اُتر جاؤ	بعض تمہارے	بعض کے لیے	دشمن ہیں	اور تمہارے لیے	زمین میں

”تم سب یہاں سے اُتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے زمین میں

مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾	فَتَلَقّٰٓى	اٰدَمُ
ٹھہرنا ہے	اور فائدہ (اُٹھانا) ہے	ایک وقت تک	پھر سیکھ لیے	آدم نے

ایک وقت تک ٹھہرنا اور فائدہ اُٹھانا ہے“۔(36) پھر آدم نے

مِنْ رَّبِّهٖ	كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ
اپنے رب سے	چند کلمات	تو اس نے توبہ قبول کر لی	اس سے	یقیناً وہ	وہی ہے

اپنے رب سے چند کلمات سیکھ لیے تو اللہ تعالیٰ نے اُس سے توبہ قبول کر لی، یقیناً وہی

التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾	قُلْنَا	اهْبِطُوْا	مِنْهَا
بے حد توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم والا	کہا ہم نے	تم اُتر جاؤ	اس میں سے

بے حد توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(37) ہم نے کہا: ”تم سب یہاں سے اُتر جاؤ،

جَمِيْعًا ۚ	فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ	هُدًى	فَمَنْ
سب	پھر اگر	واقعی آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	تو جو

پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس واقعی کوئی ہدایت آئے تو

تَبِعَ	هُدَايَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا
پیروی کرے گا	میری ہدایت کی	تو نہ	کوئی خوف	ان پر	اور	نہ

جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا تو ان کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ

وہ | وہ غمگین ہوں گے | اور | جن لوگوں نے | کفر کیا | اور

وہ غمگین ہوں گے (38) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

انہوں نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | وہی لوگ | آگ والے ہیں | وہ

اورنہ ہماری آیات کو جھٹلایا وہی لوگ آگ والے ہیں، وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾ ع يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ

اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | اے بنی اسرائیل | تم یاد کرو | میری نعمت کو

اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(39) اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری اُس نعمت کو

الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِىْٓ

جو | عطا کی میں نے | تمہیں | اور | تم پورا کرو | میرے عہد کو

جو میں نے تمہیں عطا کی تھی اور تم میرے عہد کو پورا کرو،

اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَ اِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾ وَ

میں پورا کروں گا | تمہارے عہد کو | اور | صرف مجھ سے ہی | پس تم ڈرتے رہو | اور

میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا اور صرف مجھ ہی سے تم ڈرتے رہو۔(40) اور

اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا

تم ایمان لاؤ | اُس پر جو | نازل کیا میں نے | تصدیق کرنے والا ہے | اس کے لیے جو

جو میں نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لاؤ، یہ اس کی تصدیق کرنے والا ہے جو

مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ۖ

پاس ہے تمہارے | اور نہ | تم بنو | پہلے | کفر کرنے والے | اس کے ساتھ

تمہارے پاس ہے اور تم سب سے پہلے اُس کے ساتھ کفر کرنے والے نہ بنو

وَ	لَا	تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا
اور	نہ	تم خریدو	میری آیات کے بدلے	قیمت	تھوڑی

اور میری آیات کے بدلے تھوڑی قیمت نہ خریدو

وَ	اِيَّايَ	فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾	وَلَا	تَلْبِسُوا
اور	صرف مجھ سے	پس تم ڈرتے رہو	اور نہ	تم ملاؤ

اور صرف مجھ ہی سے پس تم ڈرتے رہو۔(41) اور تم

الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوا	الْحَقَّ	وَاَنْتُمْ
حق کو	ساتھ باطل کے	اور (نہ) چھپاؤ تم	حق کو	حالانکہ تم

حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور نہ ہی حق کو چھپاؤ حالانکہ تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ
تم جانتے ہو	اور تم قائم کرو	نماز	اور تم ادا کرو	زکوٰۃ

جانتے ہو۔(42) اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَارْكَعُوْا	مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾	اَتَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ
اور تم رکوع کرو	ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	کیا تم حکم دیتے ہو	لوگوں کو	نیکی کا

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔(43) کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو

وَ	تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	تَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ
اور	تم بھول جاتے ہو	اپنے آپ کو	حالانکہ	تم	تم تلاوت کرتے ہو	کتاب کی

اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو، حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو،

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾	وَاسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ
تو کیا نہیں	تم سمجھتے	اور تم مدد مانگو	صبر کے ذریعے	اور نماز کے (ذریعے)

تو کیا تم نہیں سمجھتے؟(44) اور صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد مانگو

وَ	اِنَّهَا	لَكَبِيْرَةٌ	اِلَّا	عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝۴۵	الَّذِيْنَ
اور	بلاشبہ وہ	یقیناً بہت بڑی ہے	مگر	عاجزی کرنے والوں پر	جو لوگ

اور بلاشبہ وہ (نماز) یقیناً بہت بڑی ہے مگر عاجزی کرنے والوں پر۔(45) جو

يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَاَنَّهُمْ
وہ یقین رکھتے ہیں	یقیناً وہ	ملاقات کرنے والے ہیں	اپنے رب سے	اور یقیناً وہ

یقین رکھتے ہیں کہ بلاشبہ وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں اور یقیناً وہ

اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ ۝۴۶	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ
طرف اس کے	لوٹنے والے ہیں	اے بنی اسرائیل	تم یاد کرو	نعمت میری

اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔(46) اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری نعمت کو

الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ	وَاَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ
جو	عطا کی میں نے تمہیں	اور یقیناً میں نے	فضیلت عطا کی میں نے تمہیں

جو میں نے تمہیں عطا کی تھی اور یقیناً میں نے تمہیں

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۷	وَاتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا	تَجْزِيْ	نَفْسٌ
جہانوں پر	اور ڈرو تم	اُس دن سے	نہ	کام آئے گی	کوئی جان

جہانوں پر فضیلت عطا کی تھی۔(47) اور ڈرو اُس دن سے جب کوئی جان

عَنْ نَّفْسٍ	شَيْـًٔا	وَّلَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	شَفَاعَةٌ
کسی جان کے	کچھ بھی	اور نہ	قبول کی جائے گی	اُس سے	کوئی سفارش

کسی جان کے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور نہ اُس سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی

وَّلَا	يُؤْخَذُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّلَا	هُمْ
اور نہ	لیا جائے گا	اُس سے	کوئی فدیہ	اور نہ	اُن کی

اور نہ اُس سے کوئی فدیہ لیا جائے گا اور نہ اُن کی

ع ۵ / ۵ / ۵ الربع

يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ

مدد کی جائے گی اور جب نجات دی ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے وہ مبتلا کرتے تھے تمہیں

مدد کی جائے گی۔ (48) اور (اس وقت کو یاد کرو) جب ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے نجات دی، وہ تمہیں

سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ

بُرے عذاب میں وہ بُری طرح ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور وہ زندہ رہنے دیتے تھے

برے عذاب میں مبتلا کرتے تھے، وہ تمہارے بیٹوں کو بُری طرح ذبح کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے

نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾

تمہاری عورتوں کو اور اس میں تمہارے لیے آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی

اور تمہارے لئے اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ (49)

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ

اور جب پھاڑ دیا ہم نے تمہاری وجہ سے سمندر کو پھر نجات دی ہم نے تمہیں اور ڈبو دیا تھا ہم نے

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہاری وجہ سے ہم نے سمندر کو پھاڑ دیا، پھر ہم نے تمہیں نجات دی اور ہم نے

اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى

آلِ فرعون کو اور تم تم دیکھ رہے تھے اور جب میعاد مقرر کی ہم نے موسیٰ سے

آلِ فرعون کو غرق کر دیا اور تم دیکھ رہے تھے۔ (50) اور (اس وقت کو یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کی

اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

چالیس راتوں کی پھر پکڑ لیا تم نے بچھڑے کو اس کے بعد

معیاد مقرر کی پھر اس کے بعد تم نے بچھڑے کو پکڑ لیا

وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

اور تم ظلم کرنے والے تھے پھر معاف کر دیا ہم نے تمہیں بعد

اور تم ظلم کرنے والے تھے۔ (51) پھر اس کے بعد ہم نے تمہیں معاف کر دیا

ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۵۲ وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

اس کے	تا کہ تم	تم شکر کرو	اور	جب	دی ہم نے	موسیٰ کو

تا کہ تم شکر کرو۔(52) اور (وہ واقعہ یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ کو

الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۵۳ وَاِذْ

کتاب	اور فرق کرنے والی چیز	تا کہ تم	تم ہدایت حاصل کرو	اور جب

کتاب اور فرق کرنے والی چیز دی تا کہ تم ہدایت حاصل کرو۔(53) اور (اس وقت کو یاد کرو) جب

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ

کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم	یقیناً تم نے	ظلم کیا تم نے

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: ''اے میری قوم! یقیناً تم نے

اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى

اپنی جانوں پر	اپنے پکڑنے کی وجہ سے	بچھڑے کو	لہٰذا تم توبہ کرو	طرف

بچھڑے کو پکڑنے کی وجہ سے اپنی جانوں پر ظلم کیا، لہٰذا تم

بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

اپنے پیدا کرنے والے کی	سو تم قتل کرو	اپنے آپ کو	یہی	بہتر ہے

اپنے پیدا کرنے والے کی طرف توبہ کرو اور اپنے آپ کو قتل کرو یہی

لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ

تمہارے لیے	نزدیک	تمہارے پیدا کرنے والے کے	پھر توبہ قبول کی اُس نے	تم سے

تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک تمہارے لیے بہتر ہے، پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری توبہ قبول کی،

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۵۴ وَاِذْ قُلْتُمْ

بے شک وہ	وہی ہے	بے حد توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم والا	اور جب	کہا تم نے

یقیناً وہی بے حد توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(54) اور جب تم نے کہا:

يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى

اے موسیٰ ہرگز نہیں ہم یقین کریں گے آپ پر یہاں تک کہ ہم دیکھ لیں

"اے موسیٰ! ہم ہرگز آپ پر یقین نہیں کریں گے یہاں تک کہ ہم

اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٥﴾

اللہ تعالیٰ کو اعلانیہ تو پکڑ لیا تمہیں بجلی نے اور تم دیکھ رہے تھے

اللہ تعالیٰ کو اعلانیہ دیکھ لیں"، تو تمہیں بجلی نے پکڑ لیا اور تم دیکھ رہے تھے (55)

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾

پھر اٹھایا ہم نے تمہیں بعد تمہاری موت کے تاکہ تم تم شکر کرو

پھر ہم نے تمہاری موت کے بعد تمہیں اٹھایا تاکہ تم شکر کرو۔ (56)

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ

اور سایہ کیا ہم نے تم پر بادل کا اور نازل کیا ہم نے تم پر

اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور تم پر

الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ

منّ اور سلویٰ کھاؤ پاک چیزوں میں سے جو رزق دیا ہم نے تمہیں

من وسلویٰ نازل کیا، کھاؤ پاک چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾

اور نہیں ظلم کیا انہوں نے ہم پر لیکن وہ تھے اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے

اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (57)

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا

اور جب کہا ہم نے داخل ہو جاؤ اس بستی میں پس کھاؤ

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب ہم نے کہا: "اس بستی میں داخل ہو جاؤ،

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ

اس میں سے | جہاں سے | چاہو تم | خوب | اور داخل ہو جاؤ | دروازے میں

پس اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ اور دروازے میں سے سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور

سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ

سجدہ کرتے ہوئے | اور کہو | بخش دے | ہم بخش دیں گے تمہارے لیے | تمہاری خطاؤں کو

کہو: بخش دے! ہم تمہاری خطاؤں کو تمہارے لیے بخش دیں گے اور

وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

اور | جلد ہی ہم زیادہ دیں گے | نیکی کرنے والوں کو | پھر بدل دیا | اُن لوگوں نے | جنہوں نے ظلم کیا

جلد ہی ہم نیکی کرنے والوں کو زیادہ دیں گے‘‘۔(58) پھر جن لوگوں نے ظلم کیا انہوں نے

قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا

بات کو | ماسوا | اس کے جو | کہی گئی تھی | اُن کے لیے | تو نازل کیا ہم نے

اس بات کو جو ان کے لیے کہی گئی تھی اس کے ماسوا سے بدل ڈالا تو ہم نے

عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا

اوپر | اُن لوگوں کے | جنہوں نے ظلم کیا | عذاب | آسمان سے | اس وجہ سے جو

اُن لوگوں پر آسمان سے عذاب نازل کیا جنہوں نے ظلم کیا، اس وجہ سے

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

وہ نافرمانی کرتے تھے | اور جب | پانی مانگا | موسیٰ نے | اپنی قوم کے لیے

کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔(59) اور (اس وقت کو یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ

تو کہا ہم نے | تم مارو | اپنی لاٹھی | پتھر پر | تو پھوٹ نکلے | اس سے

تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو تو اس سے

اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا ؕ	قَدْ عَلِمَ	كُلُّ	أُنَاسٍ
بارہ	چشمے	بلاشبہ جان لیا	سب	لوگوں نے

بارہ چشمے پھوٹ نکلے، بلاشبہ سب لوگوں نے

مَّشْرَبَهُمْ ؕ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	مِنْ رِّزْقِ	اللّٰهِ
اپنے پانی لینے کی جگہ کو	کھاؤ	اور پیو	رزق میں سے	اللہ تعالیٰ کے

اپنے پانی لینے کی جگہ کو جان لیا، اللہ تعالیٰ کے رزق میں سے کھاؤ اور پیو

وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي الْأَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ۝٦٠	وَ	إِذْ
اور	نہ	تم دنگا کرو	زمین میں	فساد کرنے والے (بن کر)	اور	جب

اور زمین میں فساد کرنے والے بن کر دنگا نہ کرو۔(60) اور جب

قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ	نَّصْبِرَ	عَلٰى	طَعَامٍ
کہا تم نے	اے موسیٰ	ہرگز نہیں	ہم صبر کریں گے	اوپر	کھانے کے

تم نے کہا: ”اے موسیٰ! ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز صبر نہیں کریں گے

وَّاحِدٍ	فَادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُخْرِجْ	لَنَا
ایک	لہٰذا دُعا کرو	ہمارے لیے	اپنے رب سے	وہ نکالے	ہمارے لیے

لہٰذا اپنے رب سے دُعا کرو کہ وہ ہمارے لیے اس میں سے وہ چیزیں نکالے

مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْأَرْضُ	مِنْۢ بَقْلِهَا	وَقِثَّآئِهَا
اس میں سے جو	اُگاتی ہے	زمین	اپنی سبزیوں میں سے	اور اپنی ترکاریاں

جو زمین اُگاتی ہے، اپنی سبزیوں میں سے، اور اپنی ترکاریاں

وَفُوْمِهَا	وَعَدَسِهَا	وَبَصَلِهَا ؕ	قَالَ
اور اپنی گندم	اور اپنے مسور	اور اپنے پیاز	اس نے کہا

اور اپنی گندم، اور اپنے مسور اور اپنے پیاز“۔ موسیٰ نے کہا:

اَتَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِىْ	هُوَ	اَدْنٰى	بِالَّذِىْ	هُوَ
کیاتم بدلے میں طلب کرتے ہو	جو	وہ	کم تر	بدلے اُس کے جو	وہ

"کیاتم ایک بہتر چیز کے بدلے میں کم تر چیز طلب کرتے ہو"؟

خَيْرٌ ؕ	اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَاِنَّ	لَكُمْ	مَّا
بہتر	تم اُتر جاؤ	کسی شہر میں	تو یقیناً	تمہارے لیے ہوگا	جو کچھ

کسی شہر میں اُتر جاؤ تو یقیناً جو کچھ تم نے مانگا ہے وہ تمہارے لئے ہوگا

سَاَلْتُمْ ؕ	وَ	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	وَالْمَسْكَنَةُ ق
مانگا تم نے	اور	مسلّط کردی گئی	اُن پر	ذلت	اورمحتاجی

اوران پر ذلت اورمحتاجی مسلّط کر دی گئی

وَ	بَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	
اور	وہ لوٹے	غضب کے ساتھ	اللہ تعالیٰ کا	یہ	اس وجہ سے کہ وہ	

اور وہ اللہ تعالیٰ کے غضب کے ساتھ لوٹے، یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ
وہ کفر کرتے تھے	آیات کے ساتھ	اللہ تعالیٰ کی	اور	وہ قتل کرتے تھے

اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ کفر کرتے تھے اور

النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا
نبیوں کو	ناحق	یہ	اس وجہ سے جو	اُنہوں نے نافرمانی کی

اللہ تعالیٰ کے نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے، یہ اس وجہ سے جو اُنہوں نے نافرمانی کی

وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ع ﴿٦١﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ
اور حدود سے گزر جاتے تھے	یقیناً	جولوگ	ایمان لائے	اور جو

اور وہ حدود سے گزر جاتے تھے۔(61) یقیناً جولوگ ایمان لائے اور جو

ع ٧

هَادُوْا وَالنَّصٰرٰی وَ الصّٰبِـِٕیْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

یہودی بنے | اورعیسائی | اور | صابی | جوکوئی | ایمان لایا | اللہ تعالیٰ پر

یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابی، جوکوئی اللہ تعالیٰ

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ

اوردن پر | آخرت کے | اوراس نے کام کیے | نیک | تو اُن کے لیے

اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اس نے نیک کام کیے،

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ

اجر ہے اُن کا | پاس | اُن کے رب کے | اور نہ | کوئی خوف ہوگا | اُن پر

اُن کا اجراُن کے رب کے پاس ہے اور اُن کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا

وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ

اور نہ | وہ | غمگین ہوں گے | اور جب | لیا تھا ہم نے | پختہ عہد تم سے

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔(62) اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا

وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰكُمْ

اور بلند کیا ہم نے | تم پر | پہاڑ کو | پکڑو | جو | دیا ہے ہم نے تمہیں

اور ہم نے تم پر پہاڑ کو بلند کیا، کہ جو ہم نے تمہیں دیا ہے

بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾

مضبوطی کے ساتھ | اورتم یادکرو | جو | اس میں ہے | تاکہ تم | تم بچ جاؤ

اُسے مضبوطی کے ساتھ پکڑو اور جو اُس میں ہے اُسے یاد کرو تاکہ تم بچ جاؤ۔(63)

ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ

پھر | پھر گئے تم | بعد | اس کے | تو اگر نہ ہوتا | فضل

پھر اس کے بعد تم اس سے پھر گئے تو اگر اللہ تعالیٰ کا فضل

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾

اللہ تعالیٰ کا | تم پر | اور رحمت اس کی | ضرور ہو جاتے تم | خسارہ اُٹھانے والوں میں سے

اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم ضرور خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہو جاتے۔(64)

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ

اور بلاشبہ یقیناً | تم نے جان لیا | اُن لوگوں کو | جو حد سے گزر گئے | تم میں سے | ہفتے کے دن میں

اور بلاشبہ تم جان چکے ہو کہ تم میں سے جو لوگ ہفتے کے دن میں حد سے گزر گئے

فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾ ج

تو کہا ہم نے | اُن کے لیے | تم بن جاؤ | بندر | ذلیل ہونے والے

تو ہم نے انہیں کہا کہ تم ذلیل ہونے والے بندر بن جاؤ۔(65)

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا

تو بنا دیا ہم نے اُن کو | عبرت | ان کے لیے جو | اس کے سامنے تھے (اس دور کے) | اور جو

تو ہم نے اُس کو اس دور کے لوگوں اور بعد میں آنے والوں کے لئے عبرت

خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ

اس کے پیچھے تھے (بعد میں آنے والے) | اور نصیحت | اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے | اور جب

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے نصیحت بنا دیا۔(66) اور (اس وقت کو یاد کرو) جب

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ

کہا | موسیٰ نے | اپنی قوم سے | یقیناً | اللہ تعالیٰ | حکم دیتا ہے تمہیں | یہ کہ

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا:" یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ

تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ

تم ذبح کرو | ایک گائے | انہوں نے کہا | کیا تم بناتے ہو ہمارا | مذاق

ایک گائے ذبح کرو"۔ انہوں نے کہا:" کیا تم ہمارا مذاق بناتے ہو"؟

قَالَ	اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾	
اُس نے کہا	میں پناہ مانگتا ہوں	اللہ تعالیٰ کی	یہ کہ	میں ہو جاؤں	جاہلوں میں سے	

موسیٰ نے کہا: "میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں"۔(67)

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ
انہوں نے کہا	تم دُعا کرو	ہمارے لیے	اپنے رب سے	وہ واضح کر دے

انہوں نے کہا: "ہمارے لیے اپنے رب سے دُعا کرو کہ وہ ہمارے لیے واضح کر دے

لَّنَا	مَا	هِيَ ؕ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ
ہمارے لیے	کیسی ہو	وہ	اُس نے کہا	یقیناً وہ	فرماتا ہے

کہ وہ کیسی ہو"؟ موسیٰ نے کہا: "بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَّا	فَارِضٌ	وَّلَا	بِكْرٌ ؕ
یقیناً وہ	گائے ہو	نہ	بوڑھی	اور نہ	بچھیا

یقیناً وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ بچھیا

عَوَانٌۢ	بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ	فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾
جوان عمر	درمیان اس کے	لہٰذا تم کرو	جو	تمہیں حکم دیا جاتا ہے

بلکہ اس کے درمیان جوان عمر کی ہو لہٰذا تم کرو جو تمہیں حکم دیا جاتا ہے"۔(68)

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا
انہوں نے کہا	تم دعا کرو	ہمارے لیے	اپنے رب سے	وہ واضح کر دے	ہمارے لیے

انہوں نے کہا: "ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کرو وہ ہمارے لیے واضح کر دے کہ

مَا	لَوْنُهَا ؕ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا
کیسا ہو	رنگ اُس کا	اُس نے کہا	یقیناً وہ	فرماتا ہے	یقیناً وہ

اس کا رنگ کیسا ہو"؟ موسیٰ نے کہا: "بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یقیناً وہ

بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾

گائے ہو زرد رنگ کی چمکنے والا ہو رنگ اس کا وہ خوش کرتی ہو دیکھنے والوں کو

زرد رنگ کی گائے ہو، اس کا رنگ چمکنے والا ہو کہ دیکھنے والوں کو خوش کرتی ہو۔(69)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا

انہوں نے کہا دُعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے وہ واضح کردے ہمارے لیے

انہوں نے کہا:'' ہمارے لیے اپنے رب سے دُعا کرو کہ وہ ہمارے لیے واضح کردے کہ

مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ

کیسی ہو وہ بے شک گائے مشتبہ ہوگئی ہم پر اور یقیناً ہم

وہ کیسی ہو؟ بے شک گائے ہم پر مشتبہ ہوگئی ہے

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ

اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے ہم ضرور مقصد تک پہنچنے والے ہوں گے اُس نے کہا

اور یقیناً اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ہم ضرور مقصد تک پہنچنے والے ہوں گے''۔(70) موسیٰ نے جواب دیا:

اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ

یقیناً وہ فرماتا ہے یقیناً وہ گائے ہو نہ جوتی ہوئی ہو

''یقیناً اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ گائے ایسی ہو کہ نہ جوتی ہوئی ہو کہ

تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ

ہل چلاتی ہو زمین میں اور نہ پانی دیتی ہو کھیتوں کو

زمین میں ہل چلاتی ہو اور نہ کھیتوں کو پانی دیتی ہو،

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ

صحیح سالم ہو نہیں کوئی داغ اس میں انہوں نے کہا اب تم لائے ہو

صحیح سالم ہو اور اس میں کوئی داغ نہ ہو''۔ انہوں نے کہا:'' اب تم حق لائے ہو،''

ع ٨/٨

بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَ مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾ ع

حق کو | پھر انہوں نے ذبح کیا اس کو | اور | نہیں | وہ قریب تھے | وہ کرتے

پھر انہوں نے اسے ذبح کیا اور وہ قریب نہ تھے کہ کرتے۔(71)

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ

اور جب | قتل کیا تم نے | ایک شخص کو | پھر ایک دوسرے سے جھگڑا کرنے لگے تم | اس میں

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا، پھر ایک دوسرے سے اس بارے میں جھگڑا کرنے لگے

وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾ ج فَقُلْنَا

اور اللہ تعالیٰ | نکالنے والا تھا | جو | تم چھپاتے تھے | چنانچہ کہا ہم نے

اور اللہ تعالیٰ اس کو نکالنے والا تھا جو تم چھپاتے تھے۔(72) چنانچہ ہم نے حکم دیا

اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ

مارو اس (مردے) کو | اس (گائے) کا ایک ٹکڑا | اس طرح | زندہ کرتا ہے | اللہ تعالیٰ

کہ اس لاش کو اس گائے کا کوئی ٹکڑا مارو، اس طرح اللہ تعالیٰ مُردوں کو زندہ کرتا ہے

الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ

مُردوں کو | اور وہ دکھاتا ہے تمہیں | نشانیاں اپنی | تاکہ تم | تم سمجھو | پھر

اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔(73) پھر

قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ

سخت ہو گئے | دل تمہارے | بعد | اس کے | تو وہ | پتھروں کی طرح

اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے، تو وہ

اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ

یا | اس سے بڑھ کر | سختی میں | اور بے شک | پتھروں میں سے کچھ

پتھروں کی طرح یا سختی میں اس سے بڑھ کر ہو گئے اور بے شک پتھروں میں سے یقیناً کچھ وہ ہیں

لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا

یقیناً جو | پھوٹ نکلتی ہیں | اُس میں سے | نہریں | اور یقیناً | ان میں سے

جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں اور بے شک ان میں سے

لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَ اِنَّ

یقیناً جو | پھٹ جاتا ہے | تو نکل آتا ہے | اس میں سے | پانی | اور | بے شک

یقیناً وہ بھی ہے جو پھٹ جاتا ہے۔ تو اس میں سے پانی نکل آتا ہے اور بے شک

مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا

ان میں سے | یقیناً جو | گر پڑتا ہے | خوف سے | اللہ تعالیٰ کے | اور نہیں

اُن میں سے ہے جو یقیناً اللہ تعالیٰ کے خوف سے گر پڑتا ہے اور اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ

اللہ تعالیٰ | ہرگز بے خبر | اس سے جو | تم عمل کرتے ہو | تو کیا تم طمع رکھتے ہو | کہ

اُس سے ہرگز بے خبر نہیں جو تم عمل کرتے ہو۔ (74) تو کیا تم طمع رکھتے ہو کہ

يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

وہ ایمان لائیں گے | تمہارے لیے | حالانکہ یقیناً | ہمیشہ سے ہے | ایک گروہ | ان میں سے

وہ تمہارے لیے ایمان لے آئیں گے؟ حالانکہ یقیناً ان میں سے ایک گروہ ہمیشہ سے

يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ

وہ سنتے ہیں | کلام | اللہ تعالیٰ کا | پھر | بدل دیتے ہیں اس کو | اس کے بعد

اللہ تعالیٰ کا کلام سنتا ہے پھر اس کے بعد اس کو بدل دیتے ہیں

مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا لَقُوا

جو | وہ اس کو سمجھ لیتے ہیں | اور وہ | جانتے ہیں | اور جب | ملتے ہیں

وہ اسے سمجھ لیتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔ (75) اور جب

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا

ان لوگوں سے جو | ایمان لائے | کہتے ہیں | ایمان لائے ہم | اور جب | تنہا ہوتا ہے

وہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا

بعض ان کے | طرف | بعض کے | وہ کہتے ہیں | کیا تم باتیں بتاتے ہو ان کو | جو

بعض ان کا بعض کی طرف تنہا ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ کیا تم انہیں وہ باتیں بتاتے ہو جو

فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ

کھولی ہیں | اللہ تعالیٰ نے | تم پر | تاکہ وہ جھگڑا کریں تم سے | ان کے ساتھ | پاس

اللہ تعالیٰ نے تم پر کھولی ہیں تاکہ وہ ان کے ساتھ تمہارے رب کے پاس تم سے جھگڑا کریں

رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ

تمہارے رب کے | تو کیا نہیں | تم سمجھتے | کیا نہیں | وہ جانتے | یقیناً

تو کیا تم سمجھتے نہیں؟(76) کیا وہ نہیں جانتے کہ یقیناً

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾

اللہ تعالیٰ | جانتا ہے | جو کچھ | وہ چھپاتے ہیں | اور جو کچھ | وہ ظاہر کرتے ہیں

اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔(77)

وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ

اور ان میں سے | ان پڑھ ہیں | نہیں | وہ علم رکھتے | کتاب کا | سوائے

اور ان میں کچھ اَن پڑھ بھی ہیں جو کتاب کا علم ہی نہیں رکھتے سوائے

النصف

اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ

چند آرزوئیں | اور نہیں | وہ | مگر | وہ گمان کرتے ہیں | پس تباہی ہے

چند آرزوؤں کے اور اس کے سوا کچھ نہیں کہ وہ گمان کرتے ہیں۔(78) تباہی ہے

لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۙ ثُمَّ

ان لوگوں کے لیے جو لکھتے ہیں کتاب کو اپنے ہاتھوں سے پھر

اُن لوگوں کے لیے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں، پھر

يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ

وہ کہتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تاکہ وہ وصول کریں اس کے بدلے میں

کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے بدلے میں وہ تھوڑی سی قیمت وصول کریں

ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ

قیمت تھوڑی پس تباہی ہے اُن کے لیے اُس چیز کی وجہ سے جو لکھا ہے

پس اُن کے لئے تباہی ہے اس چیز کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے لکھا ہے

اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾

اُن کے ہاتھوں نے اور ہلاکت ہے اُن کے لیے اس کی وجہ سے جو وہ کماتے ہیں

اور ہلاکت ہے اُن کے لیے اس کی وجہ سے جو وہ کماتے ہیں۔ (79)

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا

اور انہوں نے کہا ہرگز نہیں ہمیں چھوئے گی آگ مگر دن

اور انہوں نے کہا ''جہنم کی آگ ہمیں ہرگز نہیں چھوئے گی مگر گنے ہوئے چند دن''۔

مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا

گنے ہوئے چند کہہ دو کیا تم نے لے رکھا ہے اللہ تعالیٰ سے کوئی عہد

کہہ دو: '' کیا تم نے اللہ تعالیٰ سے کوئی عہد لے رکھا ہے تو

فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ

تو کبھی نہیں خلاف ورزی کرے گا اللہ تعالیٰ اپنے عہد کی یا تم کہتے ہو

وہ اپنے عہد کی خلاف ورزی کبھی نہیں کرے گا یا

عَلَى اللّٰهِ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٠﴾	بَلٰى	مَنْ	كَسَبَ
اللہ تعالیٰ پر	جو نہیں	تم جانتے	کیوں نہیں	جس نے	کمائی

تم اللہ تعالیٰ پر ایسی بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے''؟ (80) کیوں نہیں! جس نے

سَيِّئَةً	وَّاَحَاطَتْ	بِهٖ	خَطِيْٓـَٔتُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ
کوئی برائی	اور گھیرے میں لے لیا	اسے	اس کے گناہ نے	تو وہی لوگ

برائی کمائی اور اس کے گناہ نے اسے گھیرے میں لے لیا تو وہ لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٨١﴾	وَالَّذِيْنَ
آگ والے ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور جو لوگ

آگ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (81) اور جو لوگ

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ
ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	وہی لوگ	جنت والے ہیں

ایمان لائے اور نیک عمل کیے، وہی لوگ جنت والے ہیں،

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور جب	لیا ہم نے	پختہ عہد

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (82) اور جب ہم نے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	لَا	تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ ۣ	وَ
بنی اسرائیل سے	نہ	تم عبادت کرو گے	سوائے	اللہ تعالیٰ کے	اور

بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا کہ تم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے اور

بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَّ	ذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى
والدین کے ساتھ	احسان کرو گے	اور	رشتہ داروں	اور یتیموں

والدین اور رشتے داروں اور یتیموں

ع ٩ ١١ ٩

وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا

اور مسکینوں سے | اور کہو | لوگوں سے | اچھی بات | اور تم قائم کرو

اور مسکینوں سے احسان کرو گے اور لوگوں سے اچھی بات کہو

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا

نماز | اور ادا کرو | زکوٰۃ | پھر | پھر گئے تم | ماسوا

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو پھر تم میں سے

قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ

تھوڑے سے لوگوں کے | تم میں سے | اور تم | منہ موڑنے والے تھے | اور | جب

تھوڑے سے لوگوں کے ماسوا سب اس عہد سے پھر گئے اور تم منہ موڑنے والے تھے۔(83) اور جب

اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا

لیا ہم نے | پختہ عہد تم سے | نہ | تم بہاؤ گے | اپنوں کا خون | اور نہ

ہم نے تم سے پختہ عہد لیا تھا کہ تم اپنوں کا خون نہ بہاؤ گے اور

تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ

تم نکالو گے | اپنے آپ کو | اپنے گھروں سے | پھر | اقرار کیا تم نے

اپنے آپ کو اپنے گھروں سے نکالو گے پھر تم نے اقرار کیا

وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ

اور تم | تم خود گواہی دیتے ہو | پھر | تم | وہ لوگ ہو

اور تم خود اس پر گواہی دیتے ہو۔(84) پھر تم تو وہ لوگ ہو کہ

تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ

تم قتل کرتے ہو | اپنے آپ کو | اور تم نکالتے ہو | ایک گروہ کو | اپنوں میں سے

اپنے آپ کو قتل کرتے ہو اور اپنوں میں سے ایک گروہ کو

مِّنْ دِيَارِهِمْ ۖ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ

اُن کے گھروں سے | تم ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو | ان کے خلاف | ساتھ گناہ کے

ان کے گھروں سے نکالتے ہو، گناہ اور زیادتی میں اُن کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو،

وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ

اور زیادتی کے | اور اگر | وہ آئیں تمہارے پاس | قیدی ہو کر | تو تم فدیہ دیتے ہو ان کا

اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو تم ان کا فدیہ دیتے ہو

وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ اَفَتُؤْمِنُوْنَ

حالانکہ وہ | حرام کیا گیا | تم پر | انہیں نکالنا | تو کیا تم ایمان لاتے ہو

حالانکہ اُنہیں نکالنا تم پر حرام کیا گیا تھا تو کیا تم کتاب کے کچھ حصے پر ایمان لاتے ہو

بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا

کچھ حصے پر | کتاب کے | اور تم کفر کرتے ہو | کچھ حصے کا | تو کیا ہے

اور کچھ حصے کا کفر کرتے ہو؟ تو

جَزَاۗءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ

جزا | جو | کرتا ہے | ایسا | تم میں سے | مگر | رسوائی

جو تم میں سے ایسا کرتا ہے دنیا کی زندگی میں رُسوائی کے ما سوا

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى

زندگی میں | دنیا کی | اور دن | قیامت کے | وہ پھیر دیئے جائیں گے | طرف

اُن کی اور کیا جزا ہو سکتی ہے؟ اور قیامت کے دن وہ

اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

سخت ترین | عذاب کے | اور نہیں | اللہ تعالیٰ | غافل | اُس سے جو

سخت ترین عذاب کی طرف پھیر دیئے جائیں گے

تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

تم کرتے ہو | یہ وہ لوگ ہیں | جنہوں نے | خرید لی | زندگی | دنیا کی

اور جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُس سے ہر گز غافل نہیں ہے۔(85) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے

بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ

بدلے آخرت کے | سو نہ | کم کیا جائے گا | اُن سے | عذاب | اور

آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خرید لی ہے، سو نہ اُن کے عذاب میں کمی کی جائے گی اور

ع ١٠

لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ ع وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

نہ | وہ | وہ مدد دیئے جائیں گے | اور | بلا شبہ یقیناً | دی ہم نے | موسیٰ کو

نہ ہی وہ مدد دیئے جائیں گے۔(86) اور بلا شبہ ہم نے یقیناً موسیٰ کو

الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيْنَا

کتاب | اور پے در پے بھیجے ہم نے | بعد اس کے | بہت سے رسول | اور دیں ہم نے

کتاب دی اور اس کے بعد ہم نے پے در پے بہت سے رسول بھیجے اور ہم نے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط

عیسیٰ ابن مریم کو | روشن نشانیاں | اور مدد کی ہم نے اُس کی | ساتھ روح کے | پاک

عیسیٰ ابنِ مریم کو روشن نشانیاں دیں اور روحِ پاک سے اُس کی مدد کی،

اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى

تو کیا جب کبھی | آیا تمہارے پاس | کوئی رسول | ساتھ اس کے جو | نہیں | چاہتے تھے

تو کیا جب کبھی تمہارے پاس کوئی رسول اس چیز کے ساتھ آیا جو تمہارے دل نہیں چاہتے تھے،

اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ج فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز وَفَرِيْقًا

تمہارے دل | تکبر کیا تم نے | چنانچہ کسی گروہ کو | جھٹلایا تم نے | اور کسی کو

تم نے تکبر کیا چنانچہ کسی گروہ کو تم نے جھٹلایا اور کسی کو

تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ

تم نے قتل کر دیا | اور انہوں نے کہا | دل ہمارے | غلاف میں ہیں | بلکہ

قتل کر دیا۔ (87) اور انہوں نے کہا کہ ہمارے دل غلاف میں ہیں بلکہ

لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا

لعنت کی اُن پر | اللہ تعالیٰ نے | اُن کے کفر کی وجہ سے | لہٰذا کم ہی ہے | جس پر

اللہ تعالیٰ نے اُن کے کفر کی وجہ سے اُن پر لعنت کی لہٰذا کم ہی ہے جس پر

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

ایمان لاتے ہیں | اور جب | آ گئی اُن کے پاس | کتاب | اللہ تعالیٰ کی طرف سے

وہ ایمان لاتے ہیں۔ (88) اور جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن کے پاس ایک کتاب آ گئی

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ

تصدیق کرنے والی ہے | اُس کی جو | پاس ہے اُن کے | حالانکہ تھے وہ | پہلے اس سے

جو اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو اُن کے پاس ہے، حالانکہ وہ اس سے پہلے

يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا

وہ فتح مانگا کرتے تھے | اُن لوگوں کے مقابلے میں | جنہوں نے کفر کیا | پھر جب

کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے پھر جب

جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ؗ فَلَعْنَةُ

آ گئی (وہ چیز) ان کے پاس | جسے | انہوں نے پہچان لیا | کفر کیا انہوں نے | اس کے ساتھ | تو لعنت ہے

وہ چیز ان کے پاس آ گئی جسے انہوں نے پہچان لیا تو انہوں نے اُس کے ساتھ کفر کیا، کفر کرنے والوں پر

اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ

اللہ تعالیٰ کی | کفر کرنے والوں پر | بُری ہے جو | اُنہوں نے بیچ دیا | جس کے بدلے

اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔ (89) بُری ہے وہ جس کے بدلے میں

اَنْفُسَهُمْ	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
اپنے آپ کو	یہ کہ	وہ انکار کردیں	اُس کا جو	نازل کیا	اللہ تعالیٰ نے

انہوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا کہ وہ انکار کردیں اس کا جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا،

بَغْيًا	اَنْ	يُّنَزِّلَ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	عَلٰى
ضد سے	کہ	نازل کرتا ہے	اللہ تعالیٰ	اپنا کچھ فضل	اوپر

اس ضد کی وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ اپنا کچھ فضل اپنے بندوں میں سے

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ج	فَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ
جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	پھر وہ لوٹے	غضب کے ساتھ

جس پر چاہتا ہے نازل کرتا ہے۔ پھر وہ غضب پر غضب لے کر لوٹے

عَلٰى غَضَبٍ ط	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾	وَاِذَا
غضب پر	اور کافروں کے لیے	عذاب ہے	توہین آمیز	اور جب

اور کافروں کے لیے توہین آمیز عذاب ہے۔(90) اور جب

قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
کہا جاتا ہے	اُن سے	ایمان لے آؤ	اس پر جو	نازل کیا ہے	اللہ تعالیٰ نے

اُن سے کہا جاتا ہے کہ اس پر ایمان لے آؤ جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے

قَالُوْا	نُؤْمِنُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَيَكْفُرُوْنَ	
وہ کہتے ہیں	ہم ایمان رکھتے ہیں	ساتھ اس کے جو	نازل کیا گیا	ہم پر	اور وہ کفر کرتے ہیں	

تو کہتے ہیں کہ ہم اُس پر تو ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل کیا گیا اور جو اس کے علاوہ ہے

بِمَا	وَرَآءَهٗ ق	وَهُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا
اُس کا جو	اُس کے علاوہ ہے	حالانکہ وہ	حق ہے	تصدیق کرنے والا ہے	اُس کی جو

اُس کا وہ کفر کرتے ہیں، حالانکہ وہ حق ہے اور جو اُن کے پاس ہے اُس کی تصدیق کرنے والا ہے۔

مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ

پاس ہے اُن کے | آپ کہہ دو | تو کیوں | تم قتل کرتے تھے | انبیاء کو | اللہ تعالیٰ کے

کہہ دو کہ اگر تم ایمان لانے والے تھے تو اس سے پہلے

مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَلَقَدْ

اس سے پہلے | اگر | تھے تم | ایمان لانے والے | اور بلاشبہ یقیناً

انبیاء کو کیوں قتل کرتے تھے؟ (91) اور بلاشبہ یقیناً

جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

آئے تمہارے پاس | موسیٰ | روشن نشانیاں لے کر | پھر | پکڑ لیا تم نے | بچھڑے کو

تمہارے پاس موسیٰ روشن نشانیاں لے کر آئے، پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو پکڑ لیا

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا

بعد اس کے | حالانکہ تم | ظلم کرنے والے تھے | اور جب | لیا ہم نے

حالانکہ تم ظلم کرنے والے تھے۔ (92) اور (اس وقت کو یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا

مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ

پختہ عہد تم سے | اور اٹھایا ہم نے | اوپر تمہارے | پہاڑ کو | پکڑو | جو کچھ

اور تمہارے اوپر پہاڑ کو اٹھایا کہ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے

اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا

دیا ہے ہم نے تمہیں | قوت کے ساتھ | اور سنو | انہوں نے کہا | سنا ہم نے

اُسے قوت کے ساتھ پکڑو اور سنو۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے سُن لیا

وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ

اور ہم نے نافرمانی کی | اور | پلا دی گئی | ان کے دلوں میں | بچھڑے (کی محبت)

اور ہم نے نافرمانی کی اور اُن کے کفر کی وجہ سے اُن کے دلوں میں بچھڑے کی محبت پلا دی گئی۔

بِكُفْرِهِمْ ؕ	قُلْ	بِئْسَمَا	يَأْمُرُكُمْ	بِهٖٓ
ان کے کفر کی وجہ سے	کہہ دو	بری چیز ہے جو	حکم دیتا ہے تمہیں	جس کا

کہہ دو کہ اگر تم ایمان والے ہو تو بُری چیز ہے جس کا حکم

اِيْمَانُكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾	قُلْ اِنْ
ایمان تمہارا	اگر	ہو تم	ایمان لانے والے	کہہ دو اگر

تمہیں تمہارا ایمان دیتا ہے۔(93) کہہ دو کہ اگر

كَانَتْ	لَكُمُ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	عِنْدَاللّٰهِ
ہے	تمہارے لیے	گھر	آخرت کا	اللہ تعالیٰ کے ہاں

آخرت کا گھر اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب لوگوں کے

خَالِصَةً	مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ
خاص	سب لوگوں کے ماسوا	تو تم تمنا کرو	موت کی

ماسوا خاص تمہارے ہی لیے ہے تو اگر تم سچے ہو تو

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾	وَلَنْ	يَّتَمَنَّوْهُ	اَبَدًا
اگر	ہو تم	سچے	اور ہرگز نہیں	وہ تمنا کریں گے اُس کی	کبھی

موت کی تمنا کرو۔(94) اور وہ ہرگز اس کی تمنا کبھی نہیں کریں گے

بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ
اس کی وجہ سے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	اور اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا ہے

اس کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اللہ تعالیٰ

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾	وَلَتَجِدَنَّهُمْ	اَحْرَصَ	النَّاسِ	عَلٰى
ظالموں کو	اور آپ ضرور پاؤ گے اُنہیں	سب سے زیادہ حریص	لوگوں میں سے	اوپر

ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔(95) اور آپ انہیں لوگوں میں سب سے زیادہ زندگی پر حریص پاؤ گے

معانقۃ ۲

حَيٰوةٍ	وَمِنَ الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	يَوَدُّ	اَحَدُهُمْ	
زندگی کے	اور اُن لوگوں سے	جنہوں نے شرک کیا	چاہتا ہے	اُن کا (ہر) ایک	

اور ان لوگوں سے بھی جنہوں نے شرک کیا۔ ان کا ہر ایک یہ چاہتا ہے

لَوْ	يُعَمَّرُ	اَلْفَ	سَنَةٍ	وَمَا	هُوَ
کاش	اسے عمر دے دی جائے	ہزار	برس	حالانکہ نہیں	وہ

کہ کاش اسے ہزار برس کی عمر دے دی جائے حالانکہ

بِمُزَحْزِحِهٖ	مِنَ الْعَذَابِ	اَنْ	يُّعَمَّرَ	وَاللّٰهُ	
بچانے والا اُس کو	عذاب سے	یہ کہ	اُسے لمبی عمر دی جائے	اور اللہ تعالیٰ	

وہ اُسے عذاب سے بچانے والا نہیں یہ کہ اسے لمبی عمر دی جائے اور اللہ تعالیٰ

ع ١٠

بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾	قُلْ	مَنْ	كَانَ
خوب دیکھنے والا ہے	جو	وہ عمل کرتے ہیں	آپ کہہ دیں	جو کوئی	ہے

خوب دیکھنے والا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔(96) آپ کہہ دیں جو

عَدُوًّا	لِّجِبْرِيْلَ	فَاِنَّهٗ	نَزَّلَهٗ	عَلٰى قَلْبِكَ	
دشمن	جبریل کا	تو بے شک وہ	اُس نے نازل کیا اسے	آپ کے دل پر	

جبریل کا دشمن ہے اُس نے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ کے دل پر اس (قرآن) کو نازل کیا ہے

بِاِذْنِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	
ساتھ حکم کے	اللہ تعالیٰ کے	تصدیق کرنے والا ہے	اُس کی جو	آگے ہے ان کے	

جو اپنے سے قبل کی تصدیق کرنے والا ہے

وَ	هُدًى	وَّ	بُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾	مَنْ	كَانَ
اور	ہدایت ہے	اور	خوش خبری ہے	ایمان والوں کے لیے	جو کوئی	ہے

اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری ہے۔(97) جو کوئی

عَدُوًّا	لِّلّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَرُسُلِهٖ	وَجِبْرِيْلَ
دشمن	اللہ تعالیٰ کا	اور اُس کے فرشتوں کا	اور اُس کے رسولوں کا	اور جبریل کا

اللہ تعالیٰ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا اور جبریل

وَمِيْكٰلَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَدُوٌّ	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾	وَلَقَدْ
اور میکائیل کا	تو یقیناً	اللہ تعالیٰ	دشمن ہے	کافروں کے لیے	اور بلاشبہ یقیناً

اور میکائیل کا دشمن ہے تو یقیناً اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے۔(98) اور بلاشبہ یقیناً

اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	اٰيٰتٍۢ	بَيِّنٰتٍ ۚ	وَمَا	يَكْفُرُ
نازل کیں ہم نے	آپ پر	آیات	واضح	اور نہیں	انکار کرتا

ہم نے آپ پر واضح آیات نازل کی ہیں اور اُس کا انکار

بِهَآ	اِلَّا	الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾	اَوَكُلَّمَا	عٰهَدُوْا
اُس کا	سوائے	فاسقوں کے	کیا جب کبھی	انہوں نے عہد کیا

فاسقوں کے سوا کوئی نہیں کرتا۔(99) کیا جب کبھی انہوں نے کوئی عہد کیا

عَهْدًا	نَّبَذَهٗ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ ۭ	بَلْ
کوئی عہد	پھینک دیا اس کو	ایک گروہ نے	اُن میں سے	بلکہ

تو اُن میں سے ایک گروہ نے اس کو پھینک دیا بلکہ

اَكْثَرُھُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾	وَلَمَّا	جَاۗءَھُمْ	رَسُوْلٌ
اکثر ان میں سے	نہیں وہ ایمان رکھتے	اور جب	آیا اُن کے پاس	کوئی رسول

ان میں سے اکثر ایمان نہیں رکھتے۔(100) اور جب اُن کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی رسول آیا

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَھُمْ	نَبَذَ
اللہ تعالیٰ کی طرف سے	تصدیق کرنے والا	اس چیز کی جو	پاس ہے اُن کے	پھینک دیا

جو اُس چیز کے لیے تصدیق کرنے والا ہے جو اُن کے پاس ہے

فَرِيْقٌ	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ ۙ	كِتٰبَ	
ایک گروہ نے	اُن لوگوں میں سے جو	انہیں دی گئی تھی	کتاب	کتاب کو	

تو اُن لوگوں میں سے ایک گروہ نے جنہیں کتاب دی گئی تھی، اللہ تعالیٰ کی کتاب کو

اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾	
اللہ تعالیٰ کی	پیچھے	اپنی پشتوں کے	گویا کہ وہ	نہیں	وہ جانتے	

اپنی پشتوں کے پیچھے پھینک دیا، گویا وہ جانتے ہی نہیں۔ (101)

وَاتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوا	الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى	مُلْكِ
اور وہ پیچھے لگ گئے	اس چیز کے جسے	پڑھتے تھے	شیاطین	اوپر	بادشاہت کے

اور وہ اُس چیز کے پیچھے لگ گئے جسے شیاطین سلیمان کی بادشاہت میں پڑھا کرتے تھے

سُلَيْمٰنَ ۚ	وَمَا	كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَلٰكِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ
سلیمانؑ کی	اور نہیں	کفر کیا	سلیمانؑ نے	لیکن	شیاطین نے

اور سلیمان نے کفر نہیں کیا لیکن شیاطین نے کفر کیا کہ

كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ	النَّاسَ	السِّحْرَ ۗ	وَمَآ	اُنْزِلَ
کفر کیا	وہ سکھاتے تھے	لوگوں کو	جادو	اور جو	نازل کیا گیا

وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور جو

عَلَى الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوْتَ	وَمَارُوْتَ ؕ	وَمَا	
دو فرشتوں پر	بابل میں	ہاروت کے	اور ماروت کے	حالانکہ نہیں	

بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر نازل کیا گیا، حالانکہ

يُعَلِّمٰنِ	مِنْ اَحَدٍ	حَتّٰى	يَقُوْلَآ	اِنَّمَا	نَحْنُ	
وہ دونوں سکھاتے تھے	کسی ایک کو	یہاں تک کہ	وہ دونوں کہہ دیتے	یقیناً	ہم	

وہ دونوں کسی ایک کو نہیں سکھاتے تھے جب تک وہ یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم یقیناً

فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا

آزمائش ہیں | چنانچہ نہ تو کفر کر | پھر وہ سیکھتے تھے | اُن دونوں سے | جس سے

آزمائش ہیں چنانچہ تو کفر نہ کر پھر بھی وہ اُن دونوں سے وہ چیز سیکھتے تھے جس سے

يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا

وہ جدائی ڈالتے تھے | ساتھ اس کے | درمیان | آدمی (شوہر) کے | اور اُس کی بیوی کے | حالانکہ نہیں

شوہر اور اس کی بیوی میں جدائی ڈالتے تھے حالانکہ وہ

هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ

وہ | ہرگز ضرر پہنچانے والے تھے | ساتھ اس کے | کسی ایک کو | مگر | ساتھ اذن کے

اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اِذن کے بغیر اس میں سے کسی ایک کو بھی ہرگز ضرر پہنچانے والے نہیں تھے

اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

اللہ تعالیٰ کے | اور وہ سیکھتے تھے | جو | نقصان پہنچاتا اُنہیں | اور نہ | وہ نفع دیتا اُنہیں

اور وہ ایسا علم سیکھتے تھے جو اُنہیں نقصان پہنچاتا اور انہیں نفع نہیں دیتا تھا

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ

حالانکہ بلاشبہ یقیناً | وہ جانتے تھے | کہ جس نے | خریدا اُس کو | نہیں | اُس کے لیے

حالانکہ بلاشبہ یقیناً وہ جانتے تھے کہ جس نے اس کو خریدا اُس کے لیے

فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا

آخرت میں | کوئی حصہ | اور یقیناً برا ہے | جو | بیچ ڈالا انہوں نے

آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور یقیناً بُرا ہے جس کے بدلے اُنہوں نے

بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَوْ

بدلے جس کے | اپنے آپ کو | کاش | وہ جانتے ہوتے | اور اگر

اپنے آپ کو بیچ ڈالا کاش وہ جانتے ہوتے! (102) اور اگر

اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

یقیناً وہ ایمان لاتے اور تقوی اختیار کرتے یقیناً ثواب ملتا اللہ تعالیٰ کی جانب سے

وہ ایمان لاتے اور تقوی اختیار کرتے تو اللہ تعالیٰ کی جانب سے یقیناً بہتر ثواب ملتا

خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بہتر کاش وہ جانتے ہوتے اے لوگو جو ایمان لائے ہو

کاش وہ جانتے ہوتے۔(103) اے ایمان والو!

لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا

نہ تم کہو (راعنا) ہماری رعایت کریں اور تم کہو (انظرنا) ہماری طرف نظر کرم کیجئے

تم ''رَاعِنَا (ہماری رعایت کریں)'' نہ کہو بلکہ ''اُنْظُرْنَا (ہماری طرف نظر کرم کیجئے) کہو''

وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ

اور سنو اور کافروں کے لیے عذاب ہے دردناک نہیں پسند کرتے

اور سنو اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔(104) اہل کتاب میں سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ

جن لوگوں نے کفر کیا اہلِ کتاب میں سے اور نہ مشرکین

جن لوگوں نے کفر کیا نہ وہ پسند کرتے ہیں اور نہ مشرکین

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ

کہ نازل کی جائے آپ پر کوئی بھلائی آپ کے ربّ کی جانب سے

کہ آپ پر آپ کے ربّ کی جانب سے کوئی بھلائی نازل کی جائے

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

اور اللہ تعالیٰ خاص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جسے وہ چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ

اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ

ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ

فضل والا ہے بہت بڑے جو ہم منسوخ کرتے ہیں کوئی آیت یا

بہت بڑے فضل والا ہے۔(105) جو آیت ہم منسوخ کرتے ہیں یا

نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ

جسے ہم بھلا دیتے ہیں ہم لے آتے ہیں بہتر اس سے یا اُس جیسی

جسے ہم بھلا دیتے ہیں، ہم اُس سے بہتر یا اُس جیسی اور لے آتے ہیں،

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

کیا نہیں آپ جانتے یقیناً اللہ تعالیٰ اوپر ہر چیز کے

کیا آپ نہیں جانتے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ

پوری قدرت رکھنے والا ہے کیا نہیں آپ جانتے یقیناً اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ہے

پوری قدرت رکھنے والا ہے؟(106) کیا آپ نہیں جانتے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ ہی ہے اُس کے لیے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ

بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی اور نہیں تمہارے لیے

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور تمہارا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾ اَمْ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار کیا

اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار؟(107) کیا

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ

تم چاہتے ہو کہ تم سوالات کرو اپنے رسول سے جس طرح سوال کیے گئے

تم چاہتے ہو کہ تم اپنے رسول سے ویسے ہی سوالات کرو جس طرح

مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ

موسیٰ سے | اس سے پہلے | اور جو کوئی | بدلے میں لے لے | کفر کو | ایمان کے

اس سے پہلے موسیٰ سے سوال کیے گئے؟ اور جو کوئی کفر کو ایمان کے بدلے میں لے لے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ

تو یقیناً | وہ بھٹک گیا | سیدھے | راستے سے | چاہتے ہیں | اکثر لوگ

تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔(108) اہلِ کتاب میں سے اکثر لوگ چاہتے ہیں

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

اہلِ کتاب میں سے | کاش | وہ پلٹا دیں تمہیں | بعد

کہ کاش وہ تمہیں تمہارے ایمان کے بعد

اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ

تمہارے ایمان کے | کافر بنا دیں | حسد سے | اپنے دلوں میں | بعد

کافر بنا دیں اپنے دلوں میں حسد کی وجہ سے،

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا

اس کے | پوری طرح واضح ہوگیا | اُن کے لیے | حق | چنانچہ آپ معاف کردیں

اس کے بعد کہ حق اُن کے لیے پوری طرح واضح ہوگیا، چنانچہ آپ معاف کردیں

وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ

اور درگزر کریں | یہاں تک کہ | لے آئے | اللہ تعالیٰ | فیصلہ اپنا | یقیناً

اور درگزر کریں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا فیصلہ لے آئے، یقیناً

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

اللہ تعالیٰ | اوپر | ہر | چیز کے | پوری قدرت رکھنے والا ہے | اور قائم کرو | نماز

اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔(109) اور نماز قائم کرو

الثلٰثة

وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ ؕ	وَمَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ
اور ادا کرو	زکوٰۃ	اور جو	تم آگے بھیجو گے	اپنی جانوں کے لیے

اور زکوٰۃ ادا کرو اور جو بھلائی تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو گے

مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا
بھلائی میں سے	تم موجود پاؤ گے اُس کو	اللہ تعالیٰ کے ہاں	یقیناً	اللہ تعالیٰ	جو بھی

اللہ تعالیٰ کے ہاں تم اس کو موجود پاؤ گے، یقیناً جو بھی تم عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ۝١١٠	وَقَالُوْا	لَنْ	يَّدْخُلَ
تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اور انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	داخل ہوگا

اسے خوب دیکھنے والا ہے۔(110) اور انہوں نے کہا کہ کوئی شخص جنت میں ہرگز داخل نہیں ہوگا

الْجَنَّةَ	اِلَّا	مَنْ كَانَ	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى ؕ	تِلْكَ
جنت میں	مگر	جو ہو	یہودی	یا	عیسائی	یہ

مگر وہ جو یہودی یا عیسائی ہو، یہ

اَمَانِيُّهُمْ ؕ	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
تمنائیں ہیں اُن کی	آپ کہہ دیں	تم لاؤ	دلیل اپنی	اگر	ہو تم

اُن کی تمنائیں ہیں، آپ کہہ دیں کہ اپنی دلیل لاؤ

صٰدِقِيْنَ ۝١١١	بَلٰى ۚ	مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ
سچے	کیوں نہیں	جس نے	تابع کر دیا	چہرہ اپنا	اللہ تعالیٰ کے لیے

اگر تم سچے ہو۔(111) کیوں نہیں، جس نے اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کے تابع کر دیا

وَهُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهٗ	اَجْرُهٗ	عِنْدَ	رَبِّهٖ ۖ
اور وہ	نیکی کرنے والا ہے	تو اُس کے لیے	اجر ہے اُس کا	پاس	اس کے رب کے

اور وہ نیکی کرنے والا ہو تو اُس کے لیے اُس کے رب کے پاس اُس کا اجر ہے

ع ۱۳ / ۹

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾ ع

اور نہ | کوئی خوف ہوگا | اُن پر | اور نہ | وہ | غمگین ہوں گے

اور اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔(112)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ص

اور کہا | یہود نے | نہیں ہیں | عیسائی | کسی چیز پر

اور یہود نے کہا کہ عیسائی کسی چیز پر نہیں

وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ لا

اور کہا | عیسائیوں نے | نہیں ہیں | یہودی | کسی چیز پر

اور عیسائیوں نے کہا کہ یہودی کسی چیز پر نہیں،

وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ

حالانکہ وہ | وہ پڑھتے ہیں | کتاب | اسی طرح | کہا | اُن لوگوں نے

حالانکہ وہ سب کتاب پڑھتے ہیں، اسی طرح ان کی بات جیسی بات ان لوگوں نے کی

لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ج فَاللّٰهُ يَحْكُمُ

نہیں | وہ علم رکھتے | اُن کی بات کی طرح | پھر اللہ تعالیٰ | فیصلہ کرے گا

جو علم نہیں رکھتے، پھر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

درمیان اُن کے | دن | قیامت کے | جن میں | تھے وہ | جس میں

ان کے درمیان ان معاملات کا فیصلہ کرے گا جس میں

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ

وہ اختلاف کرتے تھے | اور کون | بڑا ظالم ہے | اس سے جس نے | روکا | مسجدوں سے

وہ اختلاف کرتے تھے۔(113) اور اُس سے بڑا ظالم اور کون ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی مسجدوں سے روکا

اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى

اللہ تعالیٰ کی | یہ کہ | ذکر کیا جائے | ان میں | اس کا نام | اور اس نے کوشش کی

کہ ان میں اس کا نام لیا جائے اور اُن کو ویران کرنے کی کوشش کی!

فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ

ان کو ویران کرنے کی | یہ لوگ | نہیں | تھا | اُن کا | یہ کہ

انہی لوگوں کا حق نہ تھا کہ ان میں داخل ہوتے

يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

وہ اُن میں داخل ہوتے | مگر | ڈرتے ہوئے | اُن کے لیے | دنیا میں

مگر ڈرتے ہوئے، اُن کے لیے دنیا میں

خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾

رسوائی ہے | اور اُن کے لیے | آخرت میں | عذاب ہے | بہت بڑا

رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔(114)

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۗ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا

اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں | مشرق | اور مغرب | چنانچہ جدھر بھی | تم رُخ کرو گے

اور مشرق اور مغرب اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں چنانچہ جدھر بھی تم رُخ کرو گے تو اسی طرف

فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾

تو اُسی طرف ہے | چہرہ | اللہ تعالیٰ کا | یقیناً | اللہ تعالیٰ | بڑی وسعت والا | سب کچھ جاننے والا ہے

اللہ تعالیٰ کا چہرہ ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(115)

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ

اور انہوں نے کہا | بنا رکھی ہے | اللہ تعالیٰ نے | اولاد | پاک ہے وہ | بلکہ

اور انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اولاد بنا رکھی ہے، وہ پاک ہے بلکہ

لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ

اس کا ہے | جو کچھ | آسمانوں میں ہے | اورزمین (میں ہے) | سب کے سب | اُس کے

آسمانوں اورزمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے،سب کے سب اس کے

قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا

فرماں بردار ہیں | مُوجد ہے | آسمانوں کا | اورزمین کا | اورجب

فرمانبردار ہیں۔(116) آسمانوں اورزمین کامُوجد ہےاوروہ جب

قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

وہ فیصلہ کرتا ہے | کسی کام کا | تو یقیناً | وہ کہتا ہے | اس کو | ہوجا

کسی کام کافیصلہ کرتا ہےتو یقیناً اس کووہ کہتا ہے کہ ہوجا

فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا

تووہ ہوجاتا ہے | اورکہا | اُن لوگوں نے جو | نہیں | وہ علم رکھتے | کیوں نہیں

تووہ ہوجاتا ہے۔(117)اورجولوگ علم نہیں رکھتے انہوں نے کہا

يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ

بات کرتا ہم سے | اللہ تعالیٰ | یا | آتی ہمارے پاس | کوئی نشانی | اسی طرح

کہ اللہ تعالیٰ خودہم سے بات کیوں نہیں کرتایاہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟اسی طرح

قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ

کہا | اُن لوگوں نے جو | ان سے پہلے تھے | ان کی بات کی طرح

ان کی بات کی طرح ان لوگوں نے کہاجوان سے پہلے تھے،

تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ

ایک جیسے ہوگئے | دل ان کے | یقیناً | صاف صاف بیان کردیں ہم نے | آیتیں

ان سب کے دل ایک جیسے ہوگئے۔یقیناً ہم نے آیتیں صاف صاف بیان کردی ہیں

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿١١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ

اُن لوگوں کے لیے جو یقین کرتے ہیں یقیناً ہم بھیجا ہم نے آپ کو ساتھ حق کے

اُن لوگوں کے لیے جو یقین کرتے ہیں۔(118) یقیناً ہم نے آپ کو حق کے ساتھ

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾

خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا اور نہیں تم سے سوال کیا جائے گا اہلِ دوزخ کے بارے میں

خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور آپ سے اہلِ دوزخ کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔(119)

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى

اور ہرگز نہیں راضی ہوں گے آپ سے یہودی اور نہ عیسائی

اور یہودی اور عیسائی آپ سے ہرگز راضی نہیں ہوں گے

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى

یہاں تک کہ آپ پیروی کریں ان کی ملّت کی آپ کہہ دیں یقیناً ہدایت

یہاں تک کہ آپ ان کی ملّت کی پیروی کریں۔ آپ کہہ دیں کہ یقیناً (حقیقی) ہدایت

اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ

اللہ تعالیٰ کی وہی ہدایت ہے اور یقیناً اگر آپ نے پیروی کی اُن کی خواہشات کی

تو اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے اور یقیناً اگر

بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ

بعد اس کے جو آچکا آپ کے پاس علم میں سے نہیں آپ کا

اس علم کے بعد جو آپ کے پاس آچکا، آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی

مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

اللہ تعالیٰ سے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار جن لوگوں کو دی ہم نے ان کو

تو اللہ تعالیٰ سے (بچانے میں) نہ آپ کا کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔(120) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی

نصف ١

الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ

کتاب | وہ پڑھتے ہیں اسے | حق ہے | اُس کے پڑھنے کا | وہی لوگ | وہ ایمان رکھتے ہیں

وہ اسے پڑھتے ہیں جیسا کہ اسے پڑھنے کا حق ہے، وہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں

بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اس پر | اور جو | کفر کرتا ہے | اس کے ساتھ | تو وہی لوگ | وہ

اور جو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے تو وہی لوگ

ع ١٤ ١٤

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ

خسارہ اُٹھانے والے ہیں | اے بنی اسرائیل | یاد کرو | میری نعمت کو | جو

خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔(121) اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری اُس نعمت کو جو

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

عطا کی میں نے | تمھیں | اور یقیناً میں نے | فضیلت دی میں نے تمھیں | جہانوں پر

میں نے تمھیں عطا کی تھی اور یقیناً میں نے تمھیں جہانوں پر فضیلت دی تھی۔(122)

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ

اور ڈرو | اس دن سے | نہ کام آئے گا | کوئی شخص | کسی شخص کے

اور ڈرو اس دن سے جس میں کوئی شخص کسی شخص کے کچھ بھی کام نہ آئے گا

شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا

کچھ بھی | اور نہ | قبول کیا جائے گا | اُس سے | کوئی فدیہ | اور نہ

اور نہ اس سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ

تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

فائدہ دے گی اس کو | کوئی سفارش | اور نہ | وہ | وہ مدد دیئے جائیں گے

اس کو کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ وہ مدد دیئے جائیں گے۔(123)

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ

اور جب آزمایا ابراہیم کو اس کے رب نے چند باتوں میں تو اس نے پورا کر دیا ان کو

اور جب ابراہیم کو اُس کے رب نے چند باتوں میں آزمایا تو اُس نے اُن سب کو پورا کر دیا،

قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ

(اللہ نے) فرمایا یقیناً میں بنانے والا ہوں تمہیں سب لوگوں کا امام اُس نے کہا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''یقیناً میں تمہیں سب لوگوں کے لیے امام بنانے والا ہوں''، ابراہیم نے کہا:

وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾

اور میری اولاد میں سے (بھی) (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا نہیں پہنچتا میرا عہد ظالموں کو

''اور میری اولاد میں سے بھی''؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا'' میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا''۔(124)

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ

اور جب ہم نے بنایا بیت اللہ کو لوٹ کر آنے کی جگہ لوگوں کے لیے اور سراسر امن

اور جب ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لیے لوٹ کر آنے کی جگہ اور سراسر امن بنایا

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ

اور تم بناؤ مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ اور (تاکیدی) حکم کیا تھا ہم نے طرف ابراہیم کی

اور تم مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم

وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ

اور اسماعیل کی کہ آپ دونوں پاک اور صاف رکھو میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے لیے

اور اسماعیل کو تاکیدی حکم دیا کہ آپ دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں

وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں اور جب کہا ابراہیم نے

اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھو۔(125) اور جب ابراہیم نے کہا:

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ

اے میرے رب تُو بنادے اس شہر کو امن والا اور تو رزق عطا فرما اس کے باشندوں کو

''اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنادے اور اس کے باشندوں کو

مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

پھلوں میں سے جو ایمان لایا اُن میں سے اللہ تعالیٰ پر اور یوم آخرت پر

پھلوں میں سے رزق عطا فرما جو ان میں سے اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان لائے،

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ

(اللہ تعالیٰ نے) فرمایا اور جس نے کفر کیا تو میں اُسے فائدہ دوں گا تھوڑا سا پھر

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور جس نے کفر کیا تو میں اُسے بھی تھوڑا فائدہ دوں گا، پھر

اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٢٦﴾

میں بے بس کردوں گا اُسے طرف عذاب آگ کے اور بدترین ہے لوٹنے کی جگہ

اسے آگ کے عذاب کی طرف بے بس کردوں گا اور وہ بدترین لوٹنے کی جگہ ہے''۔(126)

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ

اور جب اُٹھا رہے تھے ابراہیمؑ بنیادیں بیت اللہ کی اور اسماعیلؑ

اور جب ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ بیت اللہ کی بنیادیں اُٹھا رہے تھے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

اے ہمارے رب قبول فرما ہم سے یقیناً تُو تُو ہی سب کچھ سننے والا

تو انہوں نے کہا: ''اے ہمارے رب! ہم سے قبول فرما، یقیناً تو ہی سب کچھ سننے والا،

الْعَلِيْمُ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ

سب کچھ جاننے والا ہے اے ہمارے رب اور تُو بنالے ہمیں فرماں بردار اپنے لیے

سب کچھ جاننے والا ہے۔(127) اے ہمارے رب! ہمیں اپنے لیے فرمانبردار بنا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا

اور ہماری اولاد میں سے | ایک امت | فرماں بردار ہو | آپ کی | اور تُو دکھا ہمیں

اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک اُمت اپنے لیے فرمابروار بنا اور ہمیں

مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

ہماری عبادت کے طریقے | اور ہماری توبہ قبول فرما | یقیناً تُو | تُو ہی | بڑا توبہ قبول کرنے والا

ہماری عبادت کے طریقے دکھا اور ہماری توبہ قبول فرما، یقیناً تو بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے،

الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

نہایت رحم والا ہے | اے ہمارے رب | اور تُو بھیج | ان میں | ایک رسول

نہایت رحم والا ہے۔(128) اے ہمارے رب! اور ان لوگوں میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیج

مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ

ان ہی میں سے | وہ پڑھ کر سنائے | انہیں | تیری آیات | اور تعلیم دے ان کو

جو انہیں تیری آیات پڑھ کر سنائے اور انہیں

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

کتاب کی | اور حکمت کی | اور ان کو پاک کرے | یقیناً تُو | تُو ہی | سب پر غالب

کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کو پاک کرے، یقیناً تو سب پر غالب،

الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾ ع وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰھٖمَ اِلَّا

کمال حکمت والا ہے | اور کون ہے | منہ موڑے | ملّت سے | ابراہیم کی | مگر

کمال حکمت والا ہے"۔(129) اور کون ہے جو ابراہیم کی ملت سے منہ موڑے مگر

ع ۱۵ ۸ ۱۵

مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ

جس نے | بے وقوف بنالیا | خود کو | اور بلاشبہ یقیناً | ہم نے چن لیا اُسے

وہی جس نے خود کو بے وقوف بنالیا ہو حالانکہ ہم نے اُسے (ابراہیم کو) دنیا میں چُن لیا تھا

فِي الدُّنْيَا ۚ	وَإِنَّهُ	فِي الْآخِرَةِ	لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٣٠﴾
دنیا میں	اور بلاشبہ وہ	آخرت میں	یقیناً صالحین میں سے ہوگا

اور بلاشبہ وہ یقیناً آخرت میں صالحین میں سے ہوگا۔(130)

إِذْ	قَالَ	لَهُ	رَبُّهُ	أَسْلِمْ ۖ	قَالَ
جب	کہا	اُس سے	اُس کے رب نے	فرماں بردار ہوجا	اُس نے کہا

جب اُس کے رب نے اُس سے کہا: ”فرماں بردار ہوجا“ تو اُس نے کہا:

أَسْلَمْتُ	لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٣١﴾	وَوَصَّىٰ	بِهَا	إِبْرَاهِيمُ
میں فرماں بردار ہوگیا	جہانوں کے رب کا	اور وصیت کی	اس کی	ابراہیمؑ نے

”میں جہانوں کے رب کا فرماں بردار ہوگیا“۔(131) اور اُس کی وصیّت ابراہیمؑ نے

بَنِيهِ	وَيَعْقُوبُ ۖ	يَا بَنِيَّ	إِنَّ	اللَّهَ	اصْطَفَىٰ
اپنے بیٹوں کو	اور یعقوبؑ نے	اے میرے بیٹو	یقیناً	اللہ تعالیٰ نے	منتخب کیا ہے

اپنے بیٹوں کو کی اور یعقوبؑ نے بھی: ”اے میرے بیٹو! یقیناً اللہ تعالیٰ نے

لَكُمُ	الدِّينَ	فَلَا تَمُوتُنَّ	إِلَّا	وَأَنْتُمْ
تمھارے لیے	دین کو	تو ہرگز نہ تم مرنا	مگر	اس حال میں کہ تم

تمھارے لیے دین کو منتخب کیا ہے تو ہرگز نہ تم مرنا مگر اس حال میں کہ تم

مُسْلِمُونَ ﴿١٣٢﴾	أَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَاءَ	إِذْ	حَضَرَ	يَعْقُوبَ
فرماں بردار ہو	یا	تھے تم	موجود	جب	آئی	یعقوبؑ کو

فرماں بردار ہو“۔(132) کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوبؑ کو

الْمَوْتُ ۙ	إِذْ	قَالَ	لِبَنِيهِ	مَا	تَعْبُدُونَ
موت	جب	اُس نے کہا	اپنے بیٹوں سے	کس کی	تم عبادت کرو گے

موت آئی؟ جب اس نے اپنے بیٹوں سے کہا:

مِنۢ بَعۡدِيۡ ؕ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ

میرے بعد | انہوں نے کہا | ہم عبادت کریں گے | آپ کے معبود کی | اور معبود کی

"میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے"؟ انہوں نے کہا: "ہم آپ کے معبود اور

اٰبَآئِكَ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ

آپ کے آباء کے | ابراہیمؑ کے | اور اسماعیلؑ کے | اور اسحٰقؑ کے | معبود کی | ایک کی

آپ کے آباء ابراہیمؑ، اسماعیلؑ اور اسحٰقؑ کے معبود کی عبادت کریں گے جو ایک ہی معبود ہے

وَّنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ

اور ہم | اُسی کے لیے | فرماں بردار ہیں | وہ | ایک اُمت تھی | یقیناً

اور ہم اُسی کے لیے فرماں بردار ہیں"۔(133) وہ ایک اُمت تھی جو یقیناً

خَلَتۡ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَلَكُمۡ مَّا كَسَبۡتُمۡ ۚ

گزر گئی | اُس کے لیے ہے | جو کچھ | اس نے کمایا | اور تمہارے لیے ہے | جو کچھ | تم نے کمایا

گزر گئی، جو کچھ اُس نے کمایا وہ اُس کے لیے ہے اور جو کچھ تم نے کمایا وہ تمہارے لیے ہے

وَلَا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳۴﴾

اور نہیں | تم سے پوچھا جائے گا | اُس کے بارے میں جو | وہ تھے | وہ کیا کرتے

اور تم سے اس کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا جو وہ کیا کرتے تھے؟(134)

وَقَالُوۡا كُوۡنُوۡا هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى تَهۡتَدُوۡا ؕ

اور انہوں نے کہا | تم ہو جاؤ | یہودی | یا | عیسائی | تم ہدایت پاؤ گے

اور انہوں نے کہا کہ تم یہودی ہو جاؤ یا عیسائی ہو جاؤ تو ہدایت پاؤ گے،

قُلۡ بَلۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهٖمَ حَنِيۡفًا ؕ وَمَا

آپ کہہ دیں | بلکہ | ابراہیمؑ کی ملت | ایک اللہ کا ہونے والا | اور نہ

آپ کہہ دیں (نہیں) بلکہ ابراہیمؑ کی ملت، جو ایک اللہ کا ہونے والا تھا

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ

تھا مشرکوں میں سے آپ سب کہو ایمان لائے ہم اللہ تعالیٰ پر اور جو

اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔(135) آپ سب کہو کہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ

نازل کیا گیا ہے ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا طرف ابراہیمؑ کے

اور اُس پر ایمان لائے ہیں جو ہماری طرف نازل کیا گیا ہے اور جو ابراہیمؑ،

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ

اور اسماعیلؑ کے اور اسحٰقؑ کے اور یعقوبؑ کے اور اولاد کے اور جو

اسماعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ کی طرف نازل کیا گیا اور جو

اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ

دیا گیا موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو اور جو دیا گیا سب نبیوں کو

موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے سب نبیوں کو

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ

ان کے رب کی طرف سے نہیں ہم فرق کرتے درمیان کسی ایک کے اُن میں سے

اُن کے رب کی طرف سے دیا گیا، ہم اُن میں سے کسی ایک کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا

اور ہم اس کے لیے فرماں بردار ہیں پھر اگر وہ ایمان لائیں

اور ہم اللہ تعالیٰ ہی کے فرماں بردار ہیں۔(136) پھر اگر وہ اس جیسی چیز پر ایمان لائیں

بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ

اس جیسی (چیز) پر جو ایمان لائے تم جس پر تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے اور اگر

جس پر تم ایمان لائے ہو تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے اور اگر

تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا	هُمْ	فِي شِقَاقٍ ۚ	فَسَيَكْفِيكَهُمُ
وہ پھر جائیں	تو یقیناً	وہ	مخالفت میں ہیں	چنانچہ عنقریب کافی ہوجائے گا آپ کو اُن سے

وہ پھر جائیں تو یقیناً اب وہ مخالفت میں ہیں، چنانچہ عنقریب ان سے اللہ تعالیٰ آپ کو کافی ہو جائے گا

اللّٰهُ ۚ	وَهُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾	صِبْغَةَ	
اللہ تعالیٰ	اور وہ	سب کچھ سننے والا ہے	سب کچھ جاننے والا ہے	رنگ	

اور وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(137) اللہ تعالیٰ کا رنگ (اختیار کرو)

اللّٰهِ ۚ	وَمَنْ	أَحْسَنُ	مِنَ اللّٰهِ	صِبْغَةً ۖ	وَنَحْنُ
اللہ تعالیٰ کا	اور کون	زیادہ اچھا	اللہ تعالیٰ سے	رنگ میں	اور ہم

اور رنگ میں اللہ تعالیٰ سے زیادہ اچھا کون ہے؟ اور ہم

لَهُ	عٰبِدُونَ ﴿١٣٨﴾	قُلْ	أَتُحَاجُّونَنَا
اُسی کے لیے	عبادت کرنے والے ہیں	آپ کہہ دیں	کیا تم جھگڑا کرتے ہو ہم سے

اُسی کے لیے عبادت کرنے والے ہیں۔(138) آپ کہہ دیں کہ کیا تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں

فِي اللّٰهِ	وَهُوَ	رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ ۚ	وَلَنَا
اللہ تعالیٰ کے بارے میں	حالانکہ وہی	رب ہے ہمارا	اور رب ہے تمہارا	اور ہمارے لیے

ہم سے جھگڑتے ہو؟ حالانکہ وہی ہمارا رب اور تمہارا رب ہے اور ہمارے لیے

أَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	أَعْمَالُكُمْ ۚ	وَنَحْنُ	لَهُ
اعمال ہیں ہمارے	اور تمہارے لیے	اعمال ہیں تمہارے	اور ہم	اس کے لیے

ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں اور ہم اُس کے لیے

مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾	أَمْ	تَقُولُونَ	إِنَّ	إِبْرٰهِمَ
خالص کرنے والے ہیں	یا	تم کہتے ہو	یقیناً	ابراہیمؑ

خالص کرنے والے ہیں۔(139) یا تم کہتے ہو

وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطَ كَانُوۡا

اور اسماعیلؑ | اور اسحٰقؑ | اور یعقوبؑ | اور اولاد | وہ سب تھے

کہ یقیناً ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ

هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى ؕ قُلۡ ءَاَنۡتُمۡ

یہودی | یا | عیسائی | کہہ دو | کیا تم

اور اُن کی اولاد سب یہودی یا عیسائی تھے؟ کہہ دو: ''کیا تم

اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ

زیادہ جانتے ہو | یا | اللہ تعالیٰ | اور کون | بڑا ظالم ہوگا | اس سے جو

زیادہ جانتے ہو یا اللہ تعالیٰ''؟ اور اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو

كَتَمَ شَهَادَةً عِنۡدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ

چھپائے | گواہی کو | اس کے پاس ہے | اللہ تعالیٰ کی جانب سے | اور نہیں | اللہ تعالیٰ

اس گواہی کو چھپائے جو اللہ تعالیٰ کی جانب سے اس کے پاس ہے؟ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ

غافل | اس سے جو | تم عمل کرتے ہو | وہ | ایک اُمت تھی | یقیناً

اُس سے غافل نہیں ہے۔(140) وہ ایک اُمت تھی جو یقیناً

خَلَتۡ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَلَكُمۡ مَّا كَسَبۡتُمۡ ۚ

گزر چکی | اس کے لیے ہے | جو | اُس نے کمایا | اور تمہارے لیے ہے | جو | تم نے کمایا

گزر چکی، جو کچھ انہوں نے کمایا وہ اُن کے لیے ہے اور جو کچھ تم نے کمایا وہ تمہارے لیے ہے

ع ۱۶ ۱۲ ۱۶ وَلَا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۱﴾ ع

اور نہیں | تم سے پوچھا جائے گا | ان کے بارے میں جو | وہ عمل کرتے تھے

اور تم سے اُن کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔(141)